

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَدَّتْ بِعَدِّ كُلِّ  
مَعْلُومٍ لَكَ وَبَعْدِ دِخْلِكَ وَرِضَىٰ نَفْسِكَ وَزِينَةِ عَرْشِكَ وَمِدَادِ كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ لِيُغْفِرَ لِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

# مكتوبات منازل احسان

المعروف به

# مقالات حكمت دار الاحسان

لِلتَّقْسِيمِ وَالتَّوْزِيعِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
لانتفاع و النفع

لجميع ائمة رسولنا الله صلى الله عليه وسلم

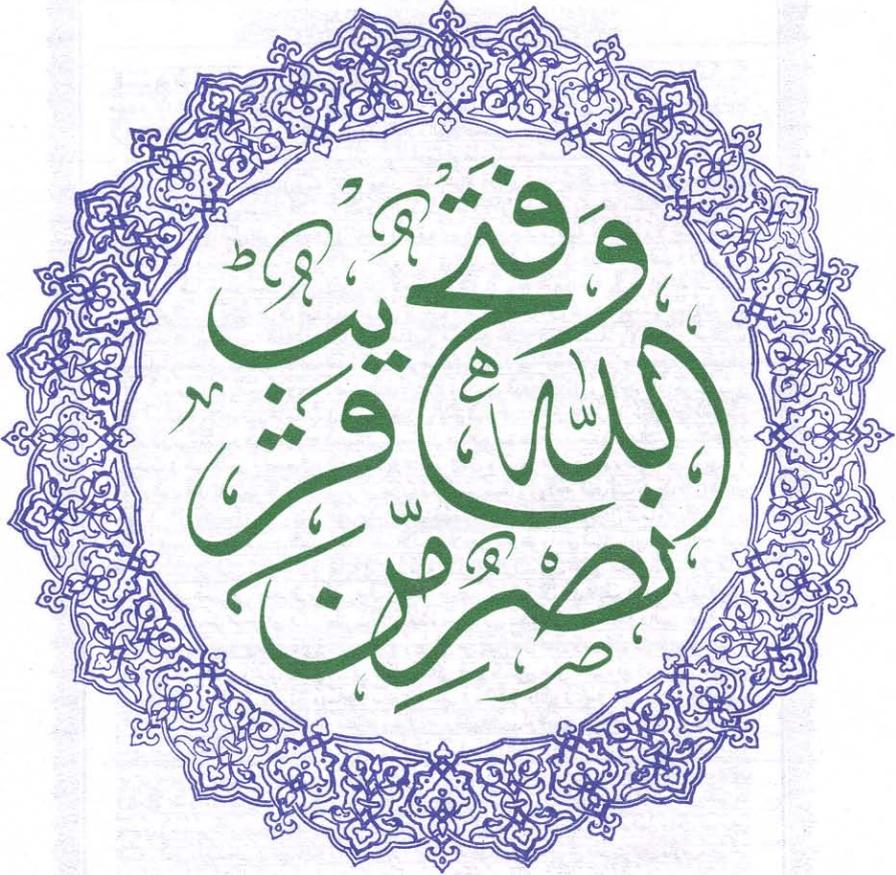
لبرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه واله وسلم-امين

مؤلف: ابوانيس محمد بر كشيث على لودهيانومي عفى عنه

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفين دار الاحسان فيصل آباد  
پاکستان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
۱۳ الصفح



۱۰۸۳۹

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ

بے شک جن لوگوں نے (دل سے) اقرار کر لیا کہ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے

ثُمَّ اسْتَمْتُمْ مَا تَنْزَلُ عَلَيْهِمْ

پھر وہ (اس پر) ثابت قدم رہے ان پر فرشتے اتریں گے

الْمَلَائِكَةُ إِلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا

(اس بشارت کے ساتھ) کہ تم اندیشہ نہ کرو اور رنج نہ کرو

وَابْشُرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي

اور خوشخبری سنو اس جنت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُونَ (حجۃ السجدہ، آیت: ۳۰)

تم سے (پیغمبروں کی معرفت) وعدہ کیا گیا تھا۔

اسو سے بے خوف رہنا

اور کسی بھی طاقت کو

کسی بھی خاطر میں نہ لانا

ایمان کی وہ صفت ہے

جو کسی بھی میدان میں

کبھی نہیں ہرتی

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الزَّوْجِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۰۸۲۰

اللہ بادشاہ ہے اور بادشاہ اپنے  
غلام کا حمایتی ہوتا ہے۔

—\*—

بادشاہ کے ہمراہ شاہی علمہ لازم و ملزوم

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحي القیوم  
فاطه خير التارزين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۲۱

ہر کوئی اپنے اپنے کام میں مصروف ہے  
تم بھی اپنا کام کرو یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحي القیوم  
فاطه خير التارزين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۲۲

اگر نہ بتائیں تو کہیں :  
 ” گویا تم نے ہماری عنایت گم کر دی !“

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَىِّ الْقَیُّوْمِ  
 فَانَّهُ خَبْرَ الرَّاقِبِینِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ

۱۰۸۲۳

بُلت وہ ہے جسے ہر کوئی کہے  
 کہ بُلت ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَىِّ الْقَیُّوْمِ  
 فَانَّهُ خَبْرَ الرَّاقِبِینِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم ہے ان گھوڑوں کی جو	وَ الْعَدِیْتِ ضَبْحًا ۝
ہانپتے ہوئے دور طرتے ہیں	
پھر (پتھروں پر) سُم مار کر	فَالْمُؤَبِّتِ قَدْحًا ۝
چنگاریاں اڑاتے ہیں	
پھر صبح کے وقت (دشمن پر)	فَالْمُعِیْرِتِ ضَبْحًا ۝
اچانک حملہ آور ہوتے ہیں	
پھر اُس وقت گرد و تبار	فَإِنَّ زَبْرًا بَدِیْعًا ۝
اڑاتے ہیں	
پھر اس وقت (دشمنوں کی)	فَوْسَطِنَ بِأَجْمَعًا ۝
جماعت میں جاگھستے ہیں	
بے شک، انسان	إِنَّ الْإِنْسَانَ
اپنے رب کا ناشکر ہے	لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝

وَ اِنَّكَ  
 عَلَىٰ ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝  
 وَ اِنَّهُ  
 لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝  
 اَفَلَا يَعْلَمُو  
 اِذَا بُعْثِرَ  
 مَا فِي الْقُبُورِ ۝  
 وَ حُصِّلَ  
 مَا فِي الصُّدُورِ ۝  
 اِنَّ رَبَّهُمْ  
 بِمَا يُوْمِنُوْنَ لَخَبِيرٌ ۝  
 (العدايات آیت ۱۱۰)

اور بلاشبہ وہ خود  
 اس بات پر گواہ ہے  
 اور بے شک وہ  
 مال کی محبت میں بڑا سخت ہے  
 کیا اُسے معلوم نہیں  
 کہ جب زندہ کیے جائیں گے  
 وہ جو قبروں میں ہیں  
 اور ظاہر ہو جائے گا  
 جو کچھ دلوں میں ہے  
 بے شک ان کا پروردگار  
 اس روزان (کے حال سے)  
 پورا پورا آگاہ ہے۔





اللَّهُمَّ  
 اِنَّ قُلُوبَنَا  
 وَنَوَا صِينَا  
 وَجَوَارِحَنَا  
 بِيَدِكَ  
 لَوْ تَمَلَّكْنَا  
 مِنْهَا شَيْئًا  
 فَاِذَا فَعَلْتَ  
 ذٰلِكَ بِنَا  
 فَكُنَّا اَنْتَ وَاٰلِنَا  
 وَاهْدِنَا  
 اِلَى سَوَاءِ السَّبِيْلِ

اے اللہ !  
 بے شک ہمارے دل  
 اور ہماری پیشانیاں  
 اور ہمارے اعضاء  
 تیرے ہی قبضہ میں ہیں  
 نہیں اختیارِ کامل دیا ہمیں  
 تو نے ان میں سے کسی چیز پر  
 پس جب کیا ہے تو نے  
 ہمارے ساتھ یہ معاملہ،  
 تو ہو جاؤ مددگار ہمارا  
 اور رہنمائی کر ہماری  
 سیدھے رستہ کی طرف۔

(الحزب الاعظم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۱۵)

۱۰۸۴۴

جوشے (اللہ ہی کے لیے تقسیم کی  
گنتی، مشرف شدہ ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي القى  
فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۴۵

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدم زاد  
کو ہزار ہا برس گزرنے کے بعد سیرت کا ایک  
نمونہ پیش کیا جو ہر نمونے کو مات کر گیا

\*~\*~\*

اپنا، ہی ہے تو اس نمونے کو اپنا رو  
اس نمونے میں اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شیا  
کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي القى  
فأله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۴۶

دلے پتھروں سے نہیں، باتوں سے مجروح ہوا  
کرتا ہے!

حَقَانِيَّتِ جب پتھروں اور باتوں سے لے نیاز  
ہوئی، حق ہوئی۔ یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۴۷

کون و مکان کی ہر شے کو (اللہ ہی کے  
حوالے کر کے (اللہ ہی کی راہ میں نکلنا  
اللہ کو یقیناً پسند ہے۔

یا حییٰ یا قیوم  
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۲۸

اللہ

اُس بندے کے حال کو دیکھ کر خوش ہوا ہوگا

اس لیے کہ وہ کچھ بھی نہیں رکھتا

نہ انگ ، نہ ساک

نہ گھر ، نہ در

نہ یار ، نہ اغیار

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۸۴۹

نفس سے ایک طویل مدتِ خلق کا تختہِ مشق  
 بنا رہا اور تیرے ہی فضل و رحمت  
 سے یہ مشق راس آئی۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم  
 فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۰

کڑی جستجو کے بعد اس "میں" کو مارا۔  
 پھوک باقی تھا، اڑا دیا !

تیرے فضل و رحمت سے علت سے شفا پائی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم  
 فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

إِذَا كَانَ سَفَرُ غَزَاةٍ أَوْ لَقِيَ الْعَدُوَّ  
فَلْيَقُلْ

(جب جہاد کا سفر یا دشمن کا مقابلہ ہو تو کہو)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضِدِي وَ

اے اللہ! تو ہی میرا قوتِ یازو ہے اور

نَصِيرِي بِكَ أَحْوَلُ وَبِكَ

مددگار ہے میں تیری ہی مدد سے جلد و تدبیر کرتا ہوں

أَصْوَلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ ۝

اور تیری ہی مدد سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیرے ہی بل پر لڑتا ہوں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد میں لڑتے تو فرماتے

اللَّهُمَّ أَنْتَ ..... اَلْحَمْدُ (سنن ابی داؤد)

(کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۳۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ بِكَ أَقَاتِلُ وَ

اے میرے پروردگار میں تیری ہی توفیق سے لڑتا ہوں اور

بِكَ أَصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ

تیرے ہی بل پر حملہ کرتا ہوں اور بجز تیرے کوئی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ۝

بل بوتہ نہیں

اسے نائیؓ نے حضرت صہیب

بن سنان رومی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

ہے !

( الحصن الحصین )

( کتاب العمل بالسنۃ جلد ۳ صفحہ ۳۲۷ )



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضِدِي

اے اللہ تو ہی میرا قوتِ بازو ہے

وَأَنْتَ نَاصِرِي وَ

اور تو ہی میرا مددگار ہے اور

بِكَ أَقَاتِلُهُ

میں تیرے ہی بل پر لڑتا ہوں۔

اسے ابو عوانہؓ نے حضرت انس

رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(الحصن الحصين)

(کتاب العمل بالسنة جلد ۳ ص ۳۲۷)



إِذَا أَرَادُوا لِقَاءَ الْعَدُوِّ يُنْتَظِرُوا  
الْإِمَامَ حَتَّى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ يَنْقُضُونَ

جب امجاہدین دشمن سے لڑنے کا ارادہ کریں تو  
امیر لشکر سوج ڈھل جانے کا انتظار کر کے پھر کھڑے ہو کر  
(خطبہ اور کہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا

اے لوگو دشمن سے ملنے کی تمنا مت کرو

لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللَّهَ

(یعنی جنگ نہ چاہو) بلکہ اللہ سے سلامتی (عافیت)

الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيَموهُم

چاہو البتہ جب دشمن سے دست و گریباں ہو جاؤ

فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ

تو صبر سے کام لو اور جان لو کہ

الْبُحْتَةُ تَحْتَ ظِلِّ السُّيُوفِ

جنت تلواروں کے سایہ تلے ہے۔

شَوْ يَقْلُ :

پھر کہے :

اللَّهُ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِي

لے اللہ کتاب کے اتارنے والے اور بادلوں کے

السَّحَابِ وَ هَا زِمَ الْأَحْزَابِ

چلانے والے اور لشکروں کے شکست دینے والے

أَهْزَمُوهُ وَ انْصَرْنَا عَلَيْهِمْ ۝

انہیں شکست دے اور ہمیں ان پر فتح نصیب فرما۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کے منشی جو

قبیلہ آسم سے تھے اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے صحابی تھے، روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جب وہ مقام حرورا میں خارجیوں کے پاس گئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جن ایام میں دشمنوں سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انتظار فرمایا یہاں تک کہ آفتاب ڈھل گیا تو آپ انکے درمیان کھڑے ہو گئے اور فرمایا۔

يا بھ الناس ..... الخ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کھڑے ہوئے اور فرمایا اللہ منزل الکتب .... الخ

(بخاری - مسلم / کتاب العمل بالنسۃ ۳۰ ط ۲۲۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ مَنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِیْعَ

اے اللہ کتاب کے اتارنے والے جیل

الْحِسَابِ اَهْزِمِ الْاَحْزَابَ ط

حساب لینے والے (کناری) جماعتوں کو بھگا دے

اللَّهُمَّ اهْزِمهُمْ وَزَلِّزْهُمْ

اے اللہ انہیں شکست دے اور درہم برہم کر دے۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی  
رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے  
احزاب (الوہ) پر بددعا کی  
اور فرمایا :

اللَّهُمَّ مِنْزِلِ الْكُتُبِ ..... الْحَيِّ

(صحیح مسلم - جامع ترمذی - سنن ابن ماجہ)

(کتاب الحل بالسنة ج ۳ ص ۳۲۹)



إِذَا قَرَّبْتُمْ دِيَارَ الْكُفَّارِ فَقُولُوا  
 جب تم کفار کے شہر کے قریب پہنچو تو کہو

اللَّهُ أَكْبَرُ حَرِيتُ أَيْ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کرے یہ بستی اُجڑ جائے

(فَسَمُّوا إِسْمَهَا) إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ

(یہاں شہر کا نام لو) بے شک ہم جب کسی قوم کے میدان

قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ ۝ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

میں اتنی تو خوف زدہ لوگوں کی صبح بڑی ہو۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

افس صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کا جہاد کیا تو ہم نے صبح

کی نماز مقام خیبر کے پاس اندھیرے میں پڑھی۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور میں ابو طلحہ

کے پیچھے (ایک ہی سواری پر) سوار ہوا اور حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی گلیوں میں گھوڑا دوڑایا اور  
میرا گھٹنا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ران کو چھو  
جاتا تھا اور آپ کی ران سے (گھوڑا دوڑانے میں)  
تہ بند مہٹ گیا تھا اور میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی ران کی سفیدی دیکھ رہا تھا۔ جب آپ بستی  
میں پہنچے تو فرمایا اللہ اکبر خیبر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی  
قوم کے میدانوں میں اتریں تو ان کی صبح جھکوڑا یا جاتا ہے،  
بڑی ہو جاتی ہے۔ تین مرتبہ آپ نے یہی الفاظ  
کہے اور اس وقت یہودی اپنے کام کا جکے لیے  
نکلے ہوئے تھے کہنے لگے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم آگے  
عبدالعزیز راوی بیان کرتے ہیں کہ بعض حضرات نے  
شکر کا ذکر بھی کیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان  
کرتے ہیں کہ ہم نے خیبر کو بزورِ شمشیر فتح کیا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب العمل بالسنۃ، ج ۳، ص ۳۰-۳۲۹)

إِذَا خَافَ قَوْمًا

جب کسی گروہ سے ڈرو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي

اے اللہ ہم تجھے ان کے مقابلے میں

خُورِهِمْ وَتَوَدُّ بِكَ

کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری

مِنْ شُرُورِهِمْ ۝

پناہ لیتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم کا

خوف ہوتا تو فرماتے: اللہو انما نجعلک ... الخ

(سنن ابی داؤد - المسند رک للمحکم / کتاب العمل باب ۳۳ ص ۳۳)

# دُعَا الْحَرَزِ

دشمن سے بچاؤ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ احْسَبُوا فِيهَا وَلَا تَكَلِمُونَ ط

فرمایا: چپ رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو

إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

بے شک میں تجھ سے اللہ رحمن کی پناہ مانگتی ہوں

إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ه

اگر تو پرہیزگار ہے۔

أَخَذْتُ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهِ

میں نے گرفت کی ہے اللہ کی سمع، بصر اور

وَقُوَّتِهِ عَلَىٰ أَسْمَاعِكُمْ

قوت کے ساتھ تمہارے کانوں پر

وَابْصَارِكُمْ وَقُوَّتِكُمْ يَا

اور تمہاری آنکھوں پر اور تمہاری قوت پر لے

مَعْشَرَ الْجِبِّ وَالْإِنْسِ وَ

جنوں ، ان لوگوں ،

الشَّيَاطِينِ وَالْأَعْرَابِ وَ

شیطانوں ، بدروؤں ،

السَّبَاعِ وَالْهَوَامِّ وَاللُّصُوفِ

کیڑے مکوڑوں اور چوروں کے گروہ

مِمَّا يَخَافُ وَيَحْذَرُ فَلَانَ بْنَ

جس سے خوف کھاتا ہے اور ڈرتا ہے فلاں بیٹا

فُلَانٍ سَتَرْتُ بَيْنَهُ وَ

فلاں کا میں نے اس کے اور تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ بِشْرَةِ النَّبِوةِ الَّتِي

نبوت کا وہ پردہ حائل کیا ہے جس سے

اسْتَتَرُوا بِهَا مِنْ سَطَوَاتِ

وہ فرعونوں کے حملوں سے بچاؤ کیا کرتے تھے

الْفَاعِنَةِ جِبْرَائِيلُ عَنْ أَيْمَانِكُمْ

جبرائیل تمہاری دائیں طرف

وَمِيكَائِيلُ عَنْ شِمَائِكُمْ

اور میکائیل (علیہ السلام) تمہاری بائیں طرف

وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَكُمْ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے آگے

وَاللَّهُ تَعَالَى مِنْ فَوْقِكُمْ يَمْنَعُكُمْ

اور اللہ تعالیٰ جلّ شانہ، تمہارے اوپر ہے۔

مَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي نَفْسِهِ

وہ تمہاری حفاظت کرتے ہیں فلاں بن فلاں سے اس کے نفس میں

وَوَالِدِهِ وَأَهْلِهِ وَشَعْرِهِ

اولاد میں، اہل و عیال میں اس کے بالوں میں

وَبُشْرِهِ وَ مَالِهِ وَ مَا عَلَيْهِ

اور اس کے جسم میں اور جو اس کے لیے ہے اور جو

وَ مَا مَعَهُ وَ مَا تَحْتَهُ وَ مَا

اس پر ہے، اور جو اس کے ساتھ ہے اور جو اس کے نیچے ہے اور جو

فَوْقَهُ ۚ وَ إِذَا قَرَأْتَ

اس کے اوپر ہے اور جب تو قرآن کریم پڑھے

الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ

تو ہم تیرے درمیان

وَ بَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور ان کے درمیان جن کا آخرت پر ایمان نہیں

بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْجُورًا ۗ

پردہ حائل کر دیتے ہیں

وَ جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ كِتَابًا

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

اس سے کہ وہ سمجھیں اور ان کے کانوں پر بوجھ

وَقُرْآنًا وَإِذَا ذَكَرْتَ

ڈال جیتے ہیں اور جب آپ ﷺ قرآن کریم

رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ

میں رب واحد کا ذکر کرتے ہیں

وَلَوْ عَلَيَّ آذْيَارِهِمْ

تو نغز کرتے ہوئے پیٹھ پھیر

خُفُورًا ۝

جاتے ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے

کہ یہ حرز ہے جس کے ذریعے انبیائے کرامؑ جابر بادشاہوں

سے بچاؤ کیا کرتے تھے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۲۲۲)

إِذَا بَيَّتَ الْعَدُوُّ  
جَبْ دُشْمَن رَات كُوا چا ناك حملہ كئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَوْہ لَآ یُنْصَرُونَ • مراداً

حُم کی برکت سے ان کی مدد نہ کی جائے بار بار

حضرت مہلب بن صفروہ، حضور اقدس صلی اللہ  
علیہ وسلم کے ایک صحابیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ  
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
اگر دشمن تم پر شب خون مار تو کہو:

حَوْہ لَآ یُنْصَرُونَ

(جامع الترمذی - المستدرک للحاکم / کتاب العلل بالنسب ج ۳ ص ۲۲)



إِذَا اسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ فَقُولُوا  
جِبْ دَشْمَنَ سَمْنَهْ جَاءَ تَوَكْبُو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ أَيَاكَ نَعْبُدُ

اے روزِ جزا کے مالک! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اُد

وَإَيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ مراداً

تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ بار بار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک  
غزوہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ دشمن  
سامنے آیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے  
سنا یا مالک ... الخ

(راوی نے) فرمایا میں نے دیکھا لوگوں (یعنی کافروں) کو کہ  
اُن کو آگے اور پیچھے سے فرشتے مارتے تھے۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۳۳۱)

# إِذَا أَحَاطَ الْعَدُوُّ بِجِبِّ دِشْنِ كَيْسِ لَيْلَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ

لے اللہ! ہماری پردہ پوشی فرما اور خوفزدہ ہونے سے

رُوعَاتِنَا ۝ مراراً

محفوظ رکھ بار بار

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خندق کے دن عرض کیا کہ تُوئی ایسا وظیفہ ہے جو ہم پر ٹھہریں کیونکہ دل حلقوم (گھنڈیوں) تک چکے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہم اسْتُرْنَا ۝ الخ

راوی بیان کرتے ہیں (ہم نے یہ پڑھا) پس اللہ عزوجل نے ہمارے دشمنوں کے مُنہ پر تیز ہوا کے تھپیڑے مارے پس اللہ عزوجل نے

انہیں ہوا کے قریبے شکست دی۔ (مجمع الزوائد منبع الفوائد/ کتاب العمل السنۃ ۳۳۲)

۱۰۸۵۱

مخبر کے لیے

ہر قسم کے ہتھیار کی

بہترین ڈھال

ذکرِ الہی

یا حی یا قیوم

العسجد للحی القیوم

خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۲

مردوں کی شرح نہیں  
زندوں کی شرح پڑھو  
اثر نہ ہو تو کہنا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم  
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۳

کتاب کے مطابق  
بندہ دوزخی  
اور کتاب ہی کے مطابق جنتی ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم  
فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۴

آگے آگے  
بیماری ہوتی ہے  
پیچھے پیچھے  
شفا! یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۵

اللہ کو دیکھتا ہے تو  
بندے کو دیکھ !  
اللہ نے بندے کو اپنی  
صورت پر پیدا کیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۶

ہر کوفت کی  
 آن غوش میں  
 نرائے فضل،  
 نرائے رحمت، !  
 ماشاء اللہ ! یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم  
 فافه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۵۷

قدر کی موافقت، عین احسان الہی -  
 کر کے تو دیکھ ! ایسی نوازشات کا اجرا ہو  
 جن کا گمان تک نہ ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فافه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ  
 تعالیٰ کے لیے رات میں تین گھڑیاں ہوتی ہیں  
 پہلی گھڑی میں ذکر (کا دروازہ) کھولتا ہے اس  
 وقت اس کو کوئی نہیں دیکھ سکتا جو چاہتا ہے  
 مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے۔  
 دوسری گھڑی عدن کی بہشت میں نزول فرماتا  
 ہے اور وہ ایسا گھر ہے جس کو آنکھ نے نہیں دیکھا  
 اور نہ ہی کسی دل میں اس کا خیال آیا ہے اور وہ  
 اللہ کا مسکن ہے جس میں اس کے سوا آدم کی اولاد  
 میں سے صرف نبی، صدیق اور شہید ہی ٹھہریں گے۔  
 پھر فرماتا ہے اے عدن کی بہشت !

خوشی ہے تیرے رہتے والوں کے لیے۔ تیسری  
گھڑی آسمانِ دُنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اس کے ساتھ  
جبریلِ امین اور اس کے خاص فرشتے ہوتے ہیں۔  
آسمانِ دُنیا کا پتا ہے۔ اللہ فرماتا ہے :

تاقم رہ میری عزت کے طفیل۔ پھر اللہ تعالیٰ  
اپنے بندوں پر بھانکتا ہے اور فرماتا ہے کوئی معافی  
مانگے تو میں اسے معاف کروں۔ کوئی دعا کئے  
میں قبول فرماؤں۔

یہ سلسلہ نمازِ فجر تک رہتا ہے اس واسطے  
کہ اللہ تعالیٰ نے قُرْآنَ الْفَجْرِ کو مشہود  
فرمایا ہے کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ بھی سنتا ہے  
اور دن رات کے فرشتے بھی سنتے ہیں۔

(کتاب العمل بالسنۃ - ج ۲ - ص ۱۰۲۱)

۱۰۸۵۸

تیسری صورت

میرے نشان کی شاہراہ۔

اندر ہی اندر کار فرما۔

جھانک کر دیکھ !

کوئی غیبر نہیں ،

آپ ہی سب کچھ ہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الراقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۵۹

صَدِّقٌ ————— صدق کا پیکر

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶۰

ایسے ڈرا کرو کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

یا حیاتِ باقیم  
الحمد لله العتوم فالله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶۱

ترک میری فطرت ہے لعد  
فطرت کبھی باز نہیں رہتی۔ یا حیاتِ باقیم

الحمد لله العتوم فالله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶۲

ایک مرنا یاد نہیں ،  
باقی ہر شے یاد ہے !

یا حیاتِ باقیم

الحمد لله العتوم فالله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶۳

حال

ماضی کا شاہ ہے

یہ فنا ہے

یہ بقا !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَتمِدُ للهِ العِتمِمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاغِبِ

وَاللهُ ذُو العِزِّ العَظِيْمِ

۱۰۸۶۴

کامیاب وہ ہے جو ہر طرف سے بالکل ہی  
 فاسخ ہو کر کوئی کام کرے اور کامیابی اس  
 کا استقبال کرے۔ ایک بار مصروف ہو کر  
 کبھی فاسخ نہ ہو۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۶۵

دو ہی نام ہیں  
 کوئی زندہ کرتا ہے  
 کوئی شرمندہ !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۴۶

بتا بتا تھکے ،  
ایک نہ مانی !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العیون فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۴۷

دم گزر رہا ہے  
تاریخ بدل رہی ہے  
رت پیرت بیت رہی ہے  
عزم چنچتہ ہے اور راسخ  
کوئی بھی شے اسے بدل نہ سکی  
جوں کا توں قائم الدائم

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العیون فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۶۸

جو کچھ اس دنیا میں ہو رہا ہے،  
 عین مشیتِ ایزدی کے تحت۔ یا حی یا قیوم

—\*—

مشیتِ ایزدی کا شکر یہ !  
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ یا حی یا قیوم

—\*—

مشیتِ ایزدی کے سامنے ہر شے  
 عاجز، ذلیل، بھگی ہوئی اور  
 قدرت کے تابع۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
 فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۶۹

رندوں سے ہی نے  
ناز  
کے مہتمام کو زندہ رکھا

لود

ہم نے کافر کہہ دیا کہ  
اپنی زندگی گزارے

خوش آں رندی  
کہ پاماش کُند  
صد پارسانی را  
یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۷۰

حال شاہد ہے  
دین کے مقابل دُنیا  
ذلیل و زبوں  
افسردہ

لود پڑمردہ !  
دین ————— صراطِ مستقیم

صِرَاطَ الَّذِينَ أَعْتَمَتْ عَلَيْهِمْ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَإِنَّ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۷۱

تیرے نام کا حُب م  
کبھی غافل ہونے نہیں دیتا  
ما سوا سے دُور رکھتا ہے۔ یا حییٰ یا قیُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَإِنَّ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۷۲

یہاں کسی کا بھی کوئی گھر نہیں،  
 ریلوے ادارہ ہے۔  
 جو شے اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے،  
 لُٹا دی جاتی ہے۔

کوئی بھی شے  
 کل کے لیے جمع نہیں کی جاتی  
 مَا شَاءَ اللَّهُ !  
 دینے والے — سَو  
 لینے والے — سَوَا سَو

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي الْقَيُّوْمُ  
 فَالَّذِي خَبَّرَ النَّارَ قَيُّوْمِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۸۷۲

قلب \_\_\_\_\_ فضل و رحمت کا گنجینہ۔

ہر واردات کو ، ذاتی ہو یا ربی ،  
اپنے اندر سمولیتا ہے۔

يَا مُفْتِحَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي القينم  
فأله خير الراقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۷۲

آوارگی ہی نے  
جاکا

موتی نکالا ! یا حی یا قیوم

الحمد لله الذي القينم

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۴۵

خاکِ شینوں کے وعدے بھی کیا وعدے ہوتے ہیں،  
لجپال ہی کے حوالے ہوتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم  
ہا لله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۴۶

شہادت میں سُود و زبیاں کا احساس نہیں تو  
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ  
مُرکبف میدان میں نکلا کرتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم  
ہا لله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّهُ هُوَ يَبْدِيْ وَيُعِيْدُ ۝

بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی (تاریت دن) دوبارہ پیدا کریگا

وَ هُوَ الْعَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝

اور وہی ہے بڑا بخشنے والا بڑی محبت کرنے والا

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

مالک ہے عظمت والے عرش کا

فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

کر گزرتا ہے جو کچھ وہ چاہے۔

سورة البروج آیت ۱۴۳-۱۴۶

۱۰۸۷۷

سَجْدَہ

نماز کی تصدیق کرتا ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۷۸

تیری رضا پُسر کرانا میری وہ عادت ہے

جو تیری عنایت سے کبھی نہیں بدلی،

ماشاء اللہ !

یہی تیری رضا تھی رو

ہم نے اس کو مان لیا

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۷۹

”میں تیری طرف آتا ہوں، تو ماسوا کی!“

ماسوا جب دُور ہوئے، کیا تاؤں کہ

کیا کیا ہوا!

ساجد و مسجود ایک ہوئے

کسی اور طرح ہو سکتے ہی نہ تھے،

قلبِ الصدود نے رہنمائی فرمائی۔

کش مکش سے نجات پائی

دور

ایک بن کر ایک ہوئے

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم

فا لله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۸۰

کِتَابُ الْمَبِينِ  
کِتَابُ الْمَكْنُونِ  
کِتَابُ اللّٰهِ دُونوں کی تصدیق  
لود شاہد و مشہود !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۸۱

حساب کتاب  
فضل و رحمت کے تابع !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم  
فانہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۸۲

مُحِبَّتِ کَا مُسْکَر بَا زِی ہَا ر جَا آ تَہ

یَا حَبِیْبِ یَا قَبِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّزَقِیْنِ

وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۸۸۳

عَبْدٌ کِیْسَا بَہِی ہُو ،  
مَعْبُوْدٌ کِی اَنْ ہُو تَا ہُ

یَا حَبِیْبِ یَا قَبِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّزَقِیْنِ

وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۸۸۴

اگر اُن کے دَر پہ مَر جَا آ ،  
قَد تِی رَا اسْتِقْبَالَ کَرْتِی !

یَا حَبِیْبِ یَا قَبِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرُ الرَّزَقِیْنِ

وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۸۸۵

تیری نسبت بڑے ہی کام کی چیز ہے !  
 تیری نسبت بغیر کوئی کسی کو پوچھتا تک نہیں !  
 ” کون میاں ؟ تم کہاں سے ہو ؟ “

تیری پریت کے گیت ہم گاتے ہی رہیں گے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۸۸۶

تیرا کرم جب آن پہ پہنچا،

شان بن کمر چھایا۔

آن والے اسے شان کہتے ہیں !

اور کرم کسے کہتے ہیں ؟ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

یہ کتاب الروح کے کشف کی تفسیر ہے،  
 ”اگر مگر“ کی گنجائش نہیں رکھتی۔  
 پاک پردوں میں ستور رہتی ہے۔  
 ہمدم کے سوا کسی غیر کو اندر آنے نہیں دیتی  
 اور دستر نہیں اٹھاتی ،  
 اندر ہی اندر چھپی رہتی ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

عافہ خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۸۸۸

قل ————— قدیر کے تابع۔

جس نے بھی قدیر کو مانا، وہ مان گئے۔

وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهٗ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۸۸۹

اگر وہ نہ ہوتے،

تیری دُنیا میں کیا کیف ہوتا!

نہ کوئی ساز ہوتا، نہ آواز!

تیرے آنے ہی نے رنگ باندھا!

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاِنَّهٗ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

، وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۸۹۰

پکانا مطلوب تھا، پکالیا۔  
 گرانا مقصود تھا، گرا لیا۔  
 پکانے میں بڑی دیر لگی،  
 اسی طرح گرانے پہ! یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فافه خیر الرزقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۱

لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ ط

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فافه خیر الرزقین  
 واللہ ذو الفضل العظیم



۱۰۸۹۲

تیری لکار کی کوئی آبن لانا !  
 درندے خوفزدہ ہو کر بھاگ جاتے۔  
 فرزند بلوں میں گھس جتے۔  
 چرند ٹکٹ جاتے۔  
 پرند چہرہ گھٹیاں کرتے۔

\*—

تیرے آنے ہی کی دیر ہے،  
 آ بھی جاؤ نا ! یا حی یا قیوم

الحمد لله رب العالمین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۳

مذہب کوئی معمولی چیز ہوتا ہے !  
 پھر اُن کا ! یا حی یا قیوم

الحمد لله رب العالمین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۴

پانی بے رنگ ہوتا ہے ،  
 رنگریز جس بھی رنگ میں چاہے ، رنگ  
 دیتا ہے ۔  
 یا حبیبِ یاقینم

العتمد للعنی القیوم

فاطہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۵

جو وہ چاہتے ہیں ، میں کرتا نہیں !  
 جو میں چاہتا ہوں ، وہ کرتے نہیں !

یا حبیبِ یاقینم

العتمد للعنی القیوم

فاطہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۶

تیری مشکل کُشائی  
ہر عہدہ کا حل!

یا حجیہ یا قیوم

العکمد للبحی القیوم

فאלله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۷

تیرے پاس  
مایہ یحییٰ العظیم  
کیسے پائی نسخہ تھا،  
جو بھول گیا!

یا حجیہ یا قیوم

العکمد للبحی القیوم

فאלله خیر الترازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۸۹۸

معذور کے پاس کوئی فن  
 نہیں ہوتا ،  
 ناداری ہی باعثِ گزران ہوتی ہے۔  
 دیا کرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

خالقہ خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۸۹۹

جو اس معیار پہ پورا اُترے،  
 تیرا ہی ہے رور میرا !

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

خالقہ خیر الرزقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۰۰

ضمیرِ اعمال کی تصدیق کرتا ہے ،

اچھے ہیں یا بُرے - یا حیاتِ قیوم

الحمد لله العظیم  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰۱

انسان کے کھانے اور پینے کے لیے کیسے

میوہ جات و مشروبات فراہم کیے !  
شکر ، جو اس کی خوشنودی تھی ، کبھی نہ کیا !

یا حیاتِ قیوم

الحمد لله العظیم

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰۲

ہجرت اس منزل کا منبع و ماخذ ہے۔ یا حیاتِ قیوم

الحمد لله العظیم

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰۳

ساز کے بغیر تونہ کیسے بچ سکتا ہے !  
 ساز تیار ہے ، پھر آواز کیوں نہیں آتی ؟  
 تاریں ٹھیلی ہیں — کسی ہوتی نہیں !  
 ان تاروں کو کون کسے گا ؟  
 ہے کوئی اور ، جو کس سکتا ہے !  
 تیری تاریں ہیں اور تیرے ہی تونے ،  
 تو ہی ان کو کسے ! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰۴

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ط  
 رُوح کی موافقت — رَب کی موافقت  
 یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۰۵

غیر مشروط عنایتِ مشقت کی پابند نہیں ہوتی۔

یا حییٰ یا قیوم  
الحکمد للحی القیوم  
فا لله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۰۶

جو فارغ ہوا، فراغت نے اسکا استقبال کیا۔

یا حییٰ یا قیوم  
الحکمد للحی القیوم  
فا لله خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۰۷

بات بات پہ فرمائے جا رہے ہیں  
اور سمجھائے جا رہے ہیں  
اور بات مکائے جا رہے ہیں

## مَائِ هَوَّه

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْغَفُورِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَبِيرِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْمُقْتَدِرِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ ذِي الْأَنْتِقَامِ

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ النَّصِيرِ  
سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيزِ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْغَيُّوْمِ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۰۸

تیری کرسی کے گرد سجدہ ریز رہنا سجدے کی حد!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْغَيُّوْمِ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۰۹

تصوّر نے کیا کچھ نہیں دیکھا!  
مجان کو اُن کی آغوش میں سُکراتے دیکھا،

ابتلا انہیں رُلا نہ سکی — کھل کھلا ہی ہے!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

قاله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۱۰

خرد کا دامن کھلا رہا  
صراحی تو کجا، گھونٹ تک پی نہ سکے!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

قاله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۱۱

اگر کوشش پہ موقوف ہوتا،  
تو کوئی بھی محروم نہ رہتا، یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

قاله خير الرازقين

۱۰۹۱۲

جب تک دیکھی نہ تھی ،

غائب رہی ۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فان الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۱۳

محتاج وہ ہے جو ہر معاملہ میں محتاط ہو۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فان الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۱۴

فوق نے زندگی کو فوقیت بخشی ، یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فان الله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



# عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

يا حي يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
فألفه خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۱۵

## أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

—\*—

صدہ — شافی الصدر اور

صدہ ہی وساوس و فتنات کا شکار

يا حي يا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
فألفه خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۱۶

اہلاً و سہلاً

میرے ہادی، میرے مہدی کا

نہری کھتانوں

گھاں بھوس کے ویرانوں

چڑیوں کے آشیانوں

مٹی کے ڈھیلوں

ٹاہلی، بیری، توت اور گولروں نے

استقبال کیا!

مبارکاً مکرمماً مشرفاً

\*~\*~\*

تیری آمد پہ اجسام نے کیا کیا شکر ادا نہ کیا!

الفاظ ہی نہیں ملتے!

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

فرمایا: وَ اذْکُرْ سُوْرَتِکَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبَتُّیْلًا ۝

(الزل: ۸)

بَتَّلَ: کسی شے کو تلوار سے کاٹ کر

کسی سے جُدا کرنا

تَبَتَّلَ: دُنیا سے کٹ کر

اللہ کی طرف رجوع کرنا

ف: اور تلوار کا کاٹا ہوا کبھی جڑ نہیں سکتا۔

اگر نہ آتے تو کیوں نہ آتے!

وہی تو ملجا و ماویٰ ہیں!

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِکَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یَاٰ یُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا وَسَلِّمًا ۝

(الاحزاب: ۵۶)

یا حبیبِ یاقبیم

الحمد للہ العزیز فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۷

کتف کا تحریر کا محتاج نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۸

یہ خراس ہے، جس بھی قسم کی جنس آتی ہے،  
پیس دیتا ہے اگرچہ روٹھوں۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۹

أَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ ط

جسم الوجود کے اعضاء کا فرض ہے کہ  
اپنے بنانے والے کا شکر ادا کریں۔

سُبْحَانَ الْعَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ - يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۲۰

پروانہ وہ ہے  
جو مرنے کی پروانہ کمرے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۱

فکر — عروج کا ضامن

بلی معمار جاننشاہ تھے ہیں،

رود

جاننشاہ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۲

تانی تھی ہے  
 کپڑا بنتا ہے  
 گاہک آتے رہیں لوہ  
 سودا بکتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم والله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۳

ذہن خالی تھا۔ آگے  
 جب بھی کوئی آیا، خالی ذہن ہی میں آیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم والله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۴

وہی دم ہے جو تیرے ساتھ گزرا یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم والله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۵

پردہ تیری وہ عزت ہے جو کبھی  
 بے نقاب نہیں ہوتا اور  
 وہ راز ہے جو کبھی افشا نہیں ہوتا۔  
 قلم اسے لکھ نہیں سکتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم

خالقہ خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۶

دُعا کی ہاں میں ہاں ملانا اور  
 آمین کہنا ایک اُمید افزا دُعا ہے  
 جو ردّ نہیں ہوتی، ماشاء اللہ!

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم

خالقہ خیر البرقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۷

کرمینہ نظر سے

متوجہ ہونا

توجہ کی حد

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم

فاطمة خير الراقيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۲۸

ہیر بازی  
نظر ہی کے محتاج!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
عَالَمُ خَيْرِ التَّارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۲۹

مظنن مظنن کہتے ہو ،  
کوئی دیکھا بھی ہے جو مظنن ہے ؟  
مظنن، دیکھ کر ہی مظنن ہوتا ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
عَالَمُ خَيْرِ التَّارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۳۰

اگر ہو جاتا ،  
ابو بہار بن کر  
سمندر کی تہ میں  
ڈوب جاتا

اور

لعل بننا!

اور

لعل کسے کہتے ہیں؟

اور لعل کے  
کوئی قیمت نہیں ہوتی  
خدائی خزانوں ہی کی  
زینت  
ہوتے ہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہ القیوم  
فاطمہ خیر البرزقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۰۹۳۱

کتاب اطمینان کی راہ بتاتی ہے،  
عمل اطمینان سکھاتا ہے،  
پچھیدہ مسائل کو حل کرتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیتوم  
فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۲

إِنْسَانٌ — عَائِدٌ الْوَجُودِ  
وَالسَّبَبُ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ

—\*—

انسان ہی انسانی صفات کا مظہر!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیتوم فانه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۳

تاریخ — جرأت کی ترجمان

بے مثل و بے مثال

کبھی نجیبر بن کر آئی ،  
 کبھی تپوگ دیرمُوک۔  
 زمانہ کروٹ بدلتا رہتا ہے،

ہر زمانہ میں

ہر کسی نے

عربی ہو یا عجمی

جرأت ہی کو سراہا۔

یا حییٰ یا قیوم

العقمد للعی القیوم  
 فاطمہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۳۲

عمل اسے کہتے ہیں جو

ہر بات کا جواب دے! یا حجیاقیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۵

وحشت کی انتہا — قبر رود

عنایت کی انتہا — وھب۔ یا حجیاقیم

الحمد لله العظیم فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۶

اگر ان کے فرمودات و ارشادات پہ کمر بستہ ہوتے،

روایات کہنے عود کر آتیں، حال کا ورود

وارد ہو کر رہتا! یا حجیاقیم

الحمد لله العظیم

فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۷

اُصْلِ کے فرمودات و ارشادات کو تو اپنا نہ سکے،  
اپنے اپنے حال کے مطابق ڈھال لینے !  
اَصْل ————— جُوں کے توں !

یا حییٰ یا قیوم  
الحکمہ للعق القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۸

معدہ ایک تالاب ہے۔ حتیٰ الامکان جسم کو  
سیراب کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے

—\*—

قبض کے باعث مکدر رود  
قبض ہی کی بدولت ریجان۔ یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للعق القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۳۹

پیمانہ ، عہد کا پابند ہوتا ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاظْفُرْ خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۴۰

پاسبانی ————— مردوں کی امانت

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ فَاظْفُرْ خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ

اے میرے رب! سب تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں جیسا کہ لائق ہیں

لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ لِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ هَمْرَةً

تیرے جلال کے اور تیری طاقت کی عظمت کے۔

حضرت قدامہ بن ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما  
 کے پاس آتے جاتے تھے۔ وہ غلام تھے (معنی قدامتہ)  
 اور انہوں نے دو زرد رنگ کے کپڑے پہن رکھے  
 تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عبداللہ بن عمر  
 رضی اللہ عنہما نے حدیث سنائی کہ حضور اقدس صلی اللہ  
 علیہ وسلم ایک روز فرمانے لگے: ایک شخص (اللہ  
 کی تعریف میں) یہ کلمہ کہہ رہا تھا یا رب یا رب یا رب یا رب یا رب  
 تو جو فرشتے کہ لکھنے پر مقرر ہیں، اس کلمہ کے لکھنے  
 میں نہایت متحیر ہوئے اور ان کو اس کا (ثواب)  
 تحریر کرنا نہایت مشکل ہوا۔ اور جب مجبو ہوئے  
 اور نہ لکھ سکے تو اس کے دریافت کرنے کے  
 واسطے آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا:  
 یا رب! تیرے بندے نے ایک ایسا

کلمہ کہا ہے، ہم اس کو کس طرح تحریر کریں؟  
اللہ سبحانہ کا حکم ہوا، حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب  
جاننا ہے کہ (اے فرشتو!)

میرے بندہ نے کیا کہا ہے؟ فرشتوں نے  
عرض کیا: اس نے کہا یا رب لك الحمد..... الخ:

فرمانِ باری تعالیٰ ہوا: تم اس کلمہ کو ان ہی لفظوں  
کے ساتھ لکھ لو۔ جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات  
کرے گا تو دیکھا جائیگا۔ میں اس کو اسکی عزا خود دینگا۔

سنن ابن ماجہ ص ۲۶۹: کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۱۳۲



رَبَّنَا وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَ

اے ہمارے پروردگار! تیری ذاتِ قدس سب سے بزرگ ذات

جَاہُكَ أَعْظَمُ الْجَاهِ ه

ہے اور تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے۔

۱۰۹۲۱

اے نظرِ کرمیثانہ !  
 اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ ط  
 سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنَّعِيمِ ط  
 سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ ط



گو یاسبؑ کچھ مانگ لیا !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم  
 فافه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۲۲

کسی اور کو تو میں نے دیکھا نہیں،

تو ہی حاضر و ناظر ہے !

میدان میں تو

میدان میں تو

جہاں رہا — تیرا ہی نام رہا

تیرے نام ہی کی برکت سے برکت رہی

کبھی ڈانواں ڈول نہ ہوئی

تیرا ارادہ — کُنْ فَيَكُونْ

ارادہ تھا — ہو گیا

نہ تھا — نہ ہوا

يا حي يا قيوم

الحمد لله الذي القيتوا فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۲۲

مُوَحَّد پہ توحید نازاں !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۲۳

تَرْکُ کَا سُنتِہَا :  
مَتْرُوكْ اَبِكْ کُلُّ حَاجَاتِہِ ط  
اس کا حال — تارک

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۲۵

نقل کا نقل اصلی نہیں ہوتا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَالْتَّهْ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۳۶

جب تیری طرف سے ہے ،  
پھر کوئی ڈر نہیں کیے جا ! یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۳۷

خَلَقْتَ الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمِهِ ۝

یہ

تیرے اللہ کا بنایا ہوا جسم الوجود ہے ،

اکرام کر !

یا حی یا قیوم

الحمد لله العليم

فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۲۸

زمین پہ مٹی ڈالنا ، بچھانا اور کھلانا  
حدّ و حساب سے بالا - کوئی اندازہ نہیں  
رکاسکتا - مٹی پہ مٹی کی تہہ بن جاتی ہے -

یا حیّ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۲۹

ناقص نے نقص کا اور  
نقص نے ناقص کا اعتراف کیا !

یا حیّ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
فانہ خیر التارقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۵

بندہ \_\_\_\_\_ عاجز و سیکین

تُو \_\_\_\_\_ بندہ نواز

حلیم و

حکیم و

عشقی و

عظیم!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۵

دلیل سے تو اُسے کوئی ہرا نہیں سکتا،

تیرا فضل ہی میرا حصار ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۵۲

اللَّهُمَّ  
بَيِّضْ وَجْهِي  
يَوْمَ  
تَبْيِضُ وُجُوهُ  
وَتَسْوَدُ وُجُوهُ  
لِ اللَّهِ !  
روشن کرنا میرے چہرے کو  
جس روز  
روشن ہونگے کچھ چہرے  
اور سیاہ ہونگے کچھ چہرے

(کنز العمال، کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۱)

ایک ہی تو تبتا ہے  
تیری صورت سامنے ہے  
کبھی اوجھل نہ ہو !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم  
فانه خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۵۳

ہر صورت تیری  
ہر صورت تیری

اَمْر تیرا  
اِرَادہ تیرا

آن تیری  
شان تیری  
جان تیری اور  
پہچان تیری !

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط  
اور قدیر جو چاہے سو کرے۔ یٰحَسْبُ يٰقَيُّوْم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ فَاللّٰهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۵۴

تجھے دیکھ کر ہی آنکھیں روشن ہوئیں رو  
تجھے پا کر ہی دل مطمئن۔ یٰحییٰ یٰقینوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۵۵

جب بھی کسی نے اِنِّكَ اَنْتَ الْوَهَّابِ کہہ کر  
پکارا، وَهْبِيَّتِ كِي حد کر دی ! یٰحییٰ یٰقینوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَسَرُوفٌ رَّحِيْمٌ (البقرہ: ۲۴۳)  
بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر نہایت مہربان اور رحم کو نبوالا ہے



اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْثَادَ (الاعران: ۱۹۴)  
بے شک تُو وعدہ حلا فی نہیں کرتا۔

۱۰۹۵۶

تیرے انتظار میں رہنا، بندوں کی وہ  
عبادت ہے جو کبھی رو نہیں ہوتی۔ یا حییٰ یاقیوم

الحکمد للحنی القیوم  
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۵۷

بندوں کے عہد و پیمان کو پورا کرنے والے  
تیری ہی ذاتِ رحیم و ودود اور  
بیشک تو ہی فعّالِ کما یرید ہے  
ف: بہت محبت کرنے والا۔ اور  
کردالتا ہے جس کا ارادہ کرتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحنی القیوم  
فاللہ خیر التارکین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۵۸

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مکرانا  
 مُجَبَّت کی حد!  
 اور مُجَبَّت کسے کہتے ہیں؟

—\*—  
 مُجَبَّت کو موت نہیں آتی

—\*—  
 تیرے اس کہنے سے  
 ایک اکھاڑا جم گیا!

یا حجتِ یاقیوم

الحکمد للحق القیوم  
 فافه خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْمَظْمِنِ

۱۰۹۵۹

انتظار ہی میں رہے  
کوئی اللہ ہی کے لیے آتا  
مابو سے کوئی غرض و غایت نہ رکھتا  
فیض کے دریا بہا دیتے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
عافیہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۶۰

اس منزل تک پہنچنے کے لیے  
کن کن را ہوں سے گزرنا پڑا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
عافیہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۰۹۶۱

اس قسم کا شرک تو ہم روز کرتے ہیں،

باز نہیں رہتے۔

بتاؤ سہی ! اُن کے بغیر بھی جنت،

کیا جنت ہوگی ! یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۶۲

دیکھ رہا تھا

لو

دیکھ رہا ہے !

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۶۳

یہ سب صدائیں فضا میں گونج رہی  
ہیں۔ فلک نے جو بھی تیرا بد لے، ان صداؤں  
ہی کی بدولت بد لے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

خالفہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۶۴

دُنیا دیکھتی رہی  
تُو کرتا رہا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم

خالفہ خیر التارقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۵

میری یاد میں تو  
میری پکار میں تو  
میری فریاد میں تو

اور

تو ہی میرا بلجا و ماویٰ ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۶۶

اس فنا کو بفت میں تبدیل کرنے والے

سُبْحَانَ الْحَبِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ



مہ نکھیں کھول کر دیکھ !

یہ فنا ہے ، یہ بفت !

بقا ————— ازل وابد کی دستان



یہی تیرا حق تھا ————— ادا کیا



روح کی قوت ————— ذکر

دلا ————— عنایتِ الہی

سُبْحَانَ رَبِّيَ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



فنا ————— سیئات  
 بقتا ————— محو السیئات  
 منزل البرکات  
 رافع الدرجات  
 جوں جوں تمام ہوتی جائے گی ،  
 اُسرار کھلتے جائیں گے ۔  
 اعد یہ سببِ خیرِ الٰہی ، ہی  
 کے انوارات و برکات ہیں ۔

—\*—

بتانا میرا کام تھا  
 کرنا ————— تیسرا

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحی القیوم  
 ہا لله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۶۷

بقا کی قلم خشک نہیں ہوتی ،  
آخر دم تک مصروف رہتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للحی القیوم  
عالمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۹۶۸

قلم ہی تو ہے جس نے سوتے کو جگایا  
اور روٹے کو منایا۔ یا حییٰ یا قیوم

\*

قلم کی شان میں تو ایک سُورۃ اُتری !

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ للحی القیوم  
عالمہ خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۹۶۹

تیسری ناز بھری

اکاؤن اوک

قباؤن کا

شکریہ

من کوئے وے کیس

یا حی یا قیوم

العَمَدُ للهِمَّ الْقِيَمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۰

اوصافِ حمیدہ کا بہترین وصف — درگزر

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فان الله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۱

ہر روز کا رزق ملتے ہی تقسیم کرنا، ضمیر کی وہ  
فطرت ہے جو کبھی نہیں بدلتی، ہر حال میں  
فارغ البال رہتی ہے اور

یہی — باقیات الصالحات! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القیوم  
فان الله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم



۱۰۹ < ۲

آئیے ، کھانا کھائیے !  
ہم محتاط کھانا کھاتے ہیں ، ہر کھانا تین  
شکریہ ! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القیوم  
فان الله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹ < ۳

وساوس ————— فنا پذیر  
بمکر من الله ————— باقیات الصالحات  
(افکارِ قدسیہ)

گزرگاہِ عام میں سُرتی طاری رکھنا ،  
کٹھن منزل ہے اور کٹھن ہی مٹھن ہوتی ہے !

یا حی یا قیوم  
الحمد لله الحي القیوم فان الله خير الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۷

## تیرا ہر کلام تیری صفات کا مظہر!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ  
الْحَكْمُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر دن اور  
رات میں (دو زنجیوں کو) آگ سے آزاد کرتے ہیں اور  
ہر مسلم کے لیے ہر دن اور رات میں ایک دعا قبول ہوتی  
ہے۔ اسے طبرانی نے اوسط میں روایت کیا ہے۔

( صحیح الزوائد و منبع القوائد / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۹ )

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُ اَعِنِّيْ عَلَىٰ دِيْنِيْ وَالدُّنْيَا

اے اللہ میری مدد کر میرے دین پر دُنیا کے ساتھ

وَ اَعِنِّيْ اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰی وَ اَحْفَظْنِيْ

اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظہ

فِيْمَا عِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ

میری ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے اوجھل ہیں اور نہ حوالے کر مجھے میرے

فِيْمَا حَضَرْتُهُ يَا مَنُ لَا تُضِرُّهُ الذُّنُوْبُ

نفس کے ان چیزوں کے بارے میں جو میرے پیشِ نظر ہوں اے وہ ذاتِ کم نہیں

وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَالًا

نقصان پہنچاتے اُسے (بہڑل کے) گناہ اور بیشِ کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت عطا فرما

يُنْقِصُكَ وَ اغْفِرْ لِيْ

مجھے وہ چیز جو کمی نہیں کرتی تیرے یہاں (یعنی مغفرت) اور معاف کرے مجھے

مَا لَا يُضْرَكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

وہ جو نہیں نقصان پہنچاتی تجھے (یعنی گناہ) کیونکہ بلا شہرت ہی عطا فرماتے والا ہے۔

أَسْأَلُكَ فَرْجًا قَرِيبًا وَ

میں مانگت ہوں تجھ سے فری کت تیش اور

صَبْرًا جَمِيلًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا

میرے جمیل اور فراخ رزق

وَالْعَافِيَةَ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ

اور جملہ بلاؤں سے امن

وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے پورا امن

وَأَسْأَلُكَ دَقَامَ الْعَافِيَةِ

اور مانگت ہوں تجھ سے بقا امن ہی

وَاسْأَلْكَ الشُّكْرَ

اور مانگت ہوں تجھ سے شکر

عَلَى الْعَافِيَةِ وَاسْأَلْكَ

امن پر اور مانگت ہوں

الْغِنَى عَنِ النَّاسِ ط

تجھ سے بے نیازی لوگوں سے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت کی مگر

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط

ساتھ اللہ بزرگ و برتر (کئی توفیق) کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب!

(الحزب الاعظم / کتاب الحل بالسنۃ ج ۴ ص ۴۰-۱۵۳)

۱۰۹۷۵

مومن بن بھی —————  
 صفات سے مُتصِف نہ ہو تو کہتا !  
 سارا قرآن ایمان ہی کی شان میں اُترا !  
 بلی بلی بلی

ایمان نے جب بھی پکارا - موجود پایا !  
 ایسا ایمان پیدا کر !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
 فافقه خیر التارقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۰۹۷۶

ایمان کے ہمراہ ایک وعدہ ہوتا ہے جو  
 کبھی خلاف نہیں ہوتا - وعدہ ہی کے بل بوتے  
 پہ تو اتر آیا کرتا ہے !

—\*—  
 جب سے کردار رخصت ہوا ،  
 کوئی بتائے کہ کیا ہوا ؟

—\*—  
 کردار ہی تو تیری متاع تھی جو گم کر دی !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم  
 فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۷

زندوں کا زندوں سے فیض نہ پانا  
 ایک ایسا معمہ ہے جو کسی پہ بھی افشانہ ہوا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم  
 فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۹۷۸

جوں جوں اس سے دُور ہوتے جاؤ گے،  
اُس کے قریب ہوتے جاؤ گے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۷۹

یہ وہ سیدھا راہ ہے  
جس کا راہی کبھی گمراہ نہیں ہوتا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۰۹۸۵

پیرانے زمانے کی سی حرفی ہے، فوج میں سُنی تھی،  
 لکھنے والے کا نام یاد نہیں !  
 اُدھی راتیں گئی سیتی  
 کر کے وضو، تہجد نیتی  
 دل وچوں نہ گئی پل سیتی  
 تھمی وانگوں رہیا کھلو  
 لینا اک نہ دینے دو  
 کی ہو یا بے کٹ یا چیدہ  
 وچ بھوسے دے وڑ گیا بلا  
 بدوں نکلیا، پے وا پلا  
 چھڑی اپنی اک نہ خو  
 یا حجیاقیم لینا اک نہ دینے دو

الحمد لله القیتوا فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۹۱

جس معیار کی نفی ،  
اُسی معیار کا اثبات !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۲

اُنسب معمول فقیرانہ ہوتا ہے اور دلیرانہ ،  
کبھی باطل نہیں ہوتا اِنشاء اللہ تعالیٰ العزیز !

وَمَا تَقْ فَيَقِيْكَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۳

مُستند عمل چُنا ہوا ہوتا ہے ،  
ہر عمل پہ چھا جاتا ہے۔ يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۸۴

مُتَفَرِّدٌ هُوَ حَيْسُ كِي بَرَابَرِي نَهْ هُوَسْكَ - يَا حَيَّا يَتِيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۸۵

اللَّهُ تَبَارَكَ تَعَالَى كَا يَهْ فَرْمَانِ تَبْلِيغِ كِي اِبْتِدَا هَيْ اُوْرِي هِي نَهَا هِي

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَقَدْ كَلَّمْنَا قَلِيلًا مِمَّا تَفْعَلُونَ ۝

كُبْرًا مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

(اَلصَّفَا آيَتِ ۳۶)

(اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں؟  
اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرویں)

ایک نکتہ پہ بات مکا دی !

کوئی گنجائش باقی نہ رہی !

یہ سنکر ہم نے تو گھٹنے ٹیک دیے ! يَا حَيَّا يَتِيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۸۶

### رہنمائے مُبْلِغِیْن

تیرے پاس کھانے کی ہر شے موجود ہے، پکاتے کیوں  
 نہیں اور کھاتے کیوں نہیں؟ پکا پکایا شے کون کھلائے  
 جھوک سے مرے جا رہے ہو، جمائیاں لے رہے ہو  
 لیکن کھانے کا نام تک نہیں لیتے!  
 کھاتے بننا کیوں کر جھوک مٹے؟



یہ لذیذ ترین مادہ ہے، اسے کھا کر ہی پیٹ

بھرنائے!

جس نے بھی کھایا، سیر ہوا

کھا کر تو دیکھ! یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَالَّذِي خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۸۷

وہ تھے تیرے شکر گزار اور پُر اسرار بندے !  
 نہ مار پیٹ کی پروا کی نہ لوٹ کھسوٹ کی،  
 حمد ہی پہ اکتفا کیا، ماشاء اللہ !  
 ہر شے لے بھی گئے رومنا بھی !  
 اب ڈھونڈے نہیں ملتے۔ کہاں چھپ گئے؟

تُو بھی تو میرا بنایا ہوا انسان ہے،  
 ویسی صفات اپنے اندر پیدا کر !

یا حییٰ یا قیوم

العَکْمَدُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ  
 مَا لَیْلَهُ خَیْرًا لِّرَاقِبِیْنَ  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ



۱۰۹۸۸

THIS IS AN INTIMATE  
STUDY OF MANKIND.

يا حيا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
خاتمه خير التارقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۸۹

HOLY REMEMBRANCE IS  
THE RICHEST REWARD.

يا حيا قيوم

الحمد لله الحي القيوم  
خاتمه خير التارقين  
والله ذو الفضل العظيم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

لے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد جو

دَائِمًا مَعَ خُلُودِكَ ط

ہمیشہ ہے تیری ہمیشگی کے ساتھ۔

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا

اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ

مُنْتَهَى لَهُ دُونَ عِلْمِكَ ط

ہو اسکی انتہا تیرے علم سے ورے۔

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَرِيدُ

اور تیرے ہی لیے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا

قَائِلُهُ إِلَّا بِرِضَاكَ ط وَالْحَمْدُ

ہو کہنے والا اس کا مگر تیری خوشنودی کا۔ اور یہی لیے

حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةٍ

حمد ہے ہر کثیر، ہر ایک بھینکنے کے وقت

عَيْنٍ وَ تَنْفُسٍ نَفْسٍ ۝

اور ہر سانس لیتے وقت (تیری ہی حمد ہے۔)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا جب آپ کو پسند ہو کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا کریں تو یوں کہیے اللہم لک الحمد...

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ۲۰ ج ۴ ص ۱۰۳)



جب کسی بات کو اللہ کی عبادت میں گننا پناہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہیں تمام تعریفیں۔ ایسی تعریفیں

خَالِدًا مَّعَ خُلُودِكَ

جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہیں ساتھ تیری ہمیشگی کے۔

وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا

اور تیرے ہی لیے ہیں تمام تعریفیں ہمیشہ رہنے والی،

لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ

جن کی کوئی انتہا نہیں سوائے تیری

مَشِيَّتِكَ وَ عِنْدَ كُلِّ

مشیت کے۔ اور ہر آنکھ جھپکنے کے

طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ

وقت اور

# تَنَفُّسِ نَفْسٍ ۝

ہر سانس لیتے وقت (تیری ہی تعریف ہے)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت  
 جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا :  
 یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ! اگر آپ پسند کریں کہ  
 آپ اللہ کی عبادت کریں کسی رات کو جیسا کہ  
 عبادت کرنے کا حق ہے تو کہیے :

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ..... الخ

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب العمل بالسنة صحیح السنن)



۱۰۹۰

ہر شے کو ہر شے میں، جیسے چاہے، تبدیل کئے

جیسے نار کو نور۔

وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۱

اگر کسی نے کوئی عمدہ کردار پیش کرنے کی

سعادت حاصل کی گویا اپنے ہی نفس کی

عزت و احترام کا موجب ہوا، ماشاء اللہ!

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۲

تین چیزیں اللہ کو بے حد پسند ہیں

۱۔ اللہ کا ذکر

۲۔ اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ

۳۔ اللہ کی عام مخلوق کی بے لوث خدمت

ياحي ياقيوم

الحمد لله القويم

فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۳

جہاں بھی رہا ، ہادی ساتھ رہا۔

ہادی نے ہدایت کی حدِ ممکادی !

ياحي ياقيوم

الحمد لله القويم فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۹۴

اکیلا — وساوس کا شکار،

مل جاتے تو باتوں کا۔

دونوں اِرْخُلِ الْعَمْرِ!

يَا حَيُّ يَا قَيُّمُ

الْعَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّمِ

فَاظْفُقْ خَيْرَ الرِّزْقَيْنِ

وَاللَّهُ ذُو الْمَفْضَلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۵

کمر کی بارگاہ میں غیبت و بہتان پیش ہوئے

”جوں جوں تیری غیبت اور بہتان

جاری رہیں گے، توں توں

تیرے مراتب بلند ہوتے رہیں گے“

سچ پوچھو تو غیبت و بہتان کے باعث ایسی  
عنایات ہوئیں جن کا امکان تک نہ تھا۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِعِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۹۶

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ  
اكَفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرءٌ  
مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ

الْعَالَمِينَ ۝ (الحجرات ۱۶)

ترجمہ: شیطان کی سی مثال ہے کہ (اول تو) انسان سے  
کہتا ہے کہ تُو کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو جاتا  
تو (اس وقت صاف) کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے

کوئی واسطہ نہیں، میں تو اللہ رب العالمین  
سے ڈرتا ہوں۔

ف : میں تو اللہ سے ہر وقت ڈرتا ہوں،  
تم کیوں نہ ڈرے؟

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْثِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۹۷

تیرا حساب سدا بیاق ہے اور افتخار نہ  
دمٹھی تک باقی نہ ہے۔

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْثِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۹۸

دین میں شہادت کی کئی اقسام ہیں۔

بہترین شہادت — فِي سَبِيلِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْثِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۹۹

ایک پڑھتے میں مصروف ہے، ایک  
دیکھتے ہیں۔ دونوں اعلیٰ !



اور پڑھتے ہی کی بدولت دیکھنا نصیب ہوا

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۰

مگر جینے والا پھر کبھی دُنیا کی  
طرف راغب نہیں ہوتا۔

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمُهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ اِن تَغْفِرْ تَغْفِرْ جَمًا

اے اللہ اگر آپ بخشن تو آپ بہت بخش فرماتے ہیں

وَ اَنَا عَبْدٌ لَّكَ لَا اَمَاءَ

اور آپ کا کون سا بندہ گنہگار نہیں ہے ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان لوگوں کے بارے

میں روایت ہے جو گناہ کبیرہ اور بے حیائیوں سے

بچتے ہیں ، وہ کہتے ہیں کہ (بارگاہِ نبویؐ میں) ایک

فاحش آدمی آیا پھر اس نے گناہ سے توبہ کر لی ،

وہ کہتے ہیں (اس پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: اللَّهُمَّ اِن تَغْفِرْ ..... الخ

(المستند، ك للحاكم كتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۶۸)





عربی لغت میں قَتُولٌ "بُتِغِدْل" کو  
 کہتے ہیں، اسی باعث عرفِ عام میں  
 قَتُولُ کہلایا۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
 فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم



علم پہ عمل کر۔ "اگر مگر" مت کر۔  
 مطلوبہ کا طلب گار بن۔



"علم پہ عمل" ترستا ہے :  
 کوئی جوان میدان میں آئے اور اکھاڑا جمانے!  
 عمل ہی علم کی جان ہے۔ میری بھی مُراد پوری کر!



سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمَعْرُوفِ  
 سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ ط  
 سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ط

## فضل و کرم کا دان سے !

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الْعَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



”میدان سے بھاگا نہیں کرتے ،  
 واپس لوٹنے کی اُمیدیں توڑ کر آتے ہیں“  
 ”کبھی کسی کو میدان میں ڈٹتے بھی دیکھا ؟  
 سُننی سُنائی سُننا ہے ہو ۔ اکھاڑا جھتے ہی





أَنْتَ أَخِذْ بِبَنَاتِنَا لَا  
تُوْنِي بِكِرْطٍ رَكَهَاتِ هِئَا  
پیشانی کو !

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة جلد ۲ ص ۶۸)



أَنْتَ تَقْضِي  
وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ  
کیونکہ تیرا حکم سبب چلتا ہے  
اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا

(سنن ابوداؤد - جامع ترمذی)

(کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۵۸)





رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ

وَكَيْلًا ۝ (الزلزل: ٩)



أَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي

وَكَيْلًا ۝ (بخا اسرائیل: ٢)



إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ

وَكَيْلًا ۝ (بخا اسرائیل: ٦٥)



۱۱۰۵

جیسے لکھا ہوا ہے ، ہو رہا ہے ،  
کوئی نئی بات نہیں ۔

وَهُوَ عَلَا كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَإِنَّ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۶

ماضی میں تو سبھی کچھ تھے ،  
حال کا ایمان قبول فرما ۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَإِنَّ خَيْرَ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۷

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت

ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا خاتوش رہنا (اور خاموشی پر ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (بیہقی / مشکوٰۃ ص ۴۱۴)

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خاموشی میں کئی حکمتیں ہیں لیکن خاموشی اختیار کرنے والے تھوڑے ہیں (الفردوس / کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۹)

۲۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عبادت میں سب سے پہلی چیز خاموشی اختیار کرنا ہے۔ (کنز العمال ج ۱ ص ۲۱۹)

۳۔ حضرت دمیث قرطبی ہیں کہ داناؤں نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ دانائی کی اصل (یعنی جڑ) خاموشی ہے۔ (فیض القدیر ج ۲ ص ۲۴۱)

۹۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاقبت کے  
 دس حصے ہیں۔ نو حصے تو صرف خاموشی میں ہیں  
 اور دسواں حصہ تنہائی میں ہے۔

(کنز العمال ج ۱ ص ۲۲۹)

۱۰۔ حضرت اس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا عبادت دس حصوں میں منقسم ہے (جس میں  
 سے) نو حصے تو صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں  
 حصہ ہاتھ سے حلال کی روزی کمانا ہے۔

(کنز العمال ج ۱ ص ۲۳)

اعمال کے ترازو میں خاموشی بازی لے گئی۔

يا حبيبا يقويم

الحمد لله القيو فالله خير الملقين

والله ذو الفضل العظيم

”خلق نے میرے گھر کو دیکھا،

میں نے اپنے خالق کے

خلق نے امتِ راضی کیا،

میں نے حسنین کا شکر“

مخلوق، خالق کی عارف نہیں ہوتی!

یا حبیب یا قیوم

الحمد لله للحق القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ	اے اللہ میں کمزور ہوں
فَقَوِّفْ بِرِضَاكَ	قوت عطا فرما اپنی رضا کے
ضَعِيفٌ	حصول کی خاطر، میری کمزوری کو
وَ خُذْ لِي الْخَيْرَ	اور بچھڑ کر لے جا بھلائی کیسے
يَا صَيِّدُ	مجھے میری چوٹی سے
وَ اجْعَلِ الْإِسْلَامَ	اور بنا دے اسلام کو
مَنْتَهَى بِرِضَاكَ وَ ط	میری پسند کی انتہا
اللَّهُمَّ	اے اللہ !
إِنِّي ضَعِيفٌ	میں کمزور ہوں
فَقَوِّفْ	پس مجھے قوت عطا فرما
وَ إِنِّي ذَلِيلٌ	اور میں ذلت میں ہوں
فَاعْتَرَفْتُ	پس مجھے عزت دے

وَإِنِّي فَقِيرٌ  
 فَأَرْزُقْنِي هـ  
 اور میں محتاج ہوں  
 پس مجھے رزق عطا فرما۔  
 حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ ان  
 کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرو۔

اللھوائف ..... الخ

(المستدرک للحاکم کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۸۶)



۱۱۰۹

جس نے بھی طرفیت کے اس قانون کو قائم رکھا،  
 فائر المرام رہا۔ لود سے قائم رکھنا  
 بازیچہ اطفال نہیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
خالقہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۱۰

لودھیانہ کے بوٹ ہاؤس میں ایک ہدف  
 لمبا بوٹ رکھا ہوا تھا جس پر لکھا ہوا تھا:  
 جسے میچ آجائے، مُفت پہن لے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
خالقہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۱

بات بات پہ زبیر نے والو !  
 اترا اترا کر چلنے والو !  
 قبر کی وحشت یاد نہیں تو کیا یاد ہے ؟  
 اے ، اب ذرا اٹھ کر تو دکھا !  
 پسلی پہ پسلی چرٹھی ہوئی ہے  
 تیرا نازک بدن  
 مکھیٹوں کے چرٹے کی چادر بنی ہوئی ہے  
 اللہ اللہ  
 استغفر اللہ یا حی یا قیوم  
 تیری مدد بھری آنکھیں  
 کیرٹوں کی گزر گاہ بنی ہوئی ہیں !

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الملقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۲

رُوح

بُت کو دیکھ کر :

میرے دلیر، تیرے ساتھ کیا ہو گیا،  
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا!

یا حبیبِ یاقیوم

العتمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۳

تم دیکھتے نہیں،

دیکھ سکتے نہیں

حالات کہ میں

ہر وقت، ہر حال میں

تیرے ساتھ رہتا ہوں۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فأله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۴

حسن کی نذر

قبول ہوئی

گھویا

مخمس قبول ہوئی

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
فأله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵

مَلَاکِ یَوْمِ الدِّینِ ط

جزا کا دن بھی تیرا بڑا دن ہوگا  
 اور دیکھنے کی چیز ہوگا!  
 قسّے قسّے کا حساب نہونا ہوگا  
 ساری دُنیا کا نیتی ہوگی  
 پانی کو ترستی ہوگی  
 کہیں کوئی سایہ نہ ہوگا  
 اِس پُطراط سے گزرنا  
 بڑا ہی مشکل ہوگا  
 جو بھی کیا، سامنے آئے گا  
 کوئی بھی شے پوشیدہ نہ ہوگی  
 اعضا بول بول کر  
 شاہد بن کر آئیں گے

خلق بیچاری دھڑا دھڑا گرتی پڑتی  
 لڑکھڑاتی، بلوں پہ بل کھاتی،  
 نہ معلوم کہاں جاتی ہوگی!  
 کسی کا بھی کوئی پُرساں حال نہ ہوگا!  
 ہر کوئی زبانِ حال سے  
 یہ ضرور اقرار کرتا ہوگا:  
 ”کیا ہم دنیا میں آئے اور  
 کیا کام کیے!  
 کیا خوب ہوتا اللہ کے لیے جنتیے  
 اور اللہ ہی کے لیے مرتے!  
 اور آج کے دن  
 مدامت کا سامنا نہ ہوتا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیٰ القیوم فاللہ خیر الراضین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۶

کسی پریشان حال کا

انتظار ضرور ہوگا۔

جن کے لیے بنائی تھی،

وہی پریشان حال ہوں گے،

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّاقِيْنَ

وَاللهُ ذُو الْمَقْضَلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۱۷

شافعِ محشر صلے اللہ علیہ وسلم دوزخ سے نکال نکال  
 کر جنت میں داخل کرتے ہوں گے اور ساتی کو ٹر  
 پیاسوں کے لیے کوٹر کے دریا بہاتے ہوں گے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۱۸

اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔ نہ یہ دُنیا ہوتی  
 نہ اس کے رنگ و بو۔ اُنہی کی بدولت تو یہ  
 کائنات سجائی ہوئی ہے! یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۱۹

کہیں بھی ہو، حال ، ماضی کا ورود ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۰

نہ سب پہ نہ کسب پہ ،  
ارادتِ ازلی کے تحت ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۱

تیرا خیال ہی میرے خیال کی رہنمائی کرتا ہے  
ماشاء اللہ ، محمد اللہ !

خیال جب خیال سے مُتحد ہوا، بلند ہوا،  
انسان کو عروج تک پہنچایا۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۲

عقل مند بن کر۔ صرف ذکر کے لیے،  
جب چاہو آیا کرو، بیماریوں کی عجات  
بنا کر نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۳

بے ہوش۔ نقلی اور مدہوش۔ صلی ہوتا ہے  
آخر دم تک قائم رہتا ہے۔ کسی نے کسی کو مدہوش

دیکھا ہی نہیں، سستی سنائی سنا ہے ہیں۔  
 کبھی بے ہوش کہلاتے ہیں، کبھی مدہوش۔  
 مدہوشی تو ان کی وہ عنایت ہے کہ عقل جسے

پا نہیں سکتی۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



جب مظہر ہوا، وساوس نے ہتھیار پھینک دیے۔  
 غیریت دور ہوئی۔ اور دُونی دُور  
 ہو سکتی ہی نہیں اگر چہ کوئی بھی دعویٰ دے۔  
 مگر صرف اور صرف تیرے ہی فضل اور تیرے  
 کرم پر موقوف۔

”اور جب، ہم کریں گے، ہوگی“ یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۵

تیری رحمت کے انتظار میں رہنا

عین عبادت ، ماشاء اللہ !

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۲۶

اللہ سے کیا ہوا وعدہ پورا کر،  
اللہ کا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہوتا۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۰۲۷

دن اور رات کی تبدیلیوں پہ غور کر ،  
ساعت پہ ساعت بدلتی رہتی ہیں۔  
کہیں دن ہے ، کہیں رات۔ یا حیا قیوم

الحمد للہ العلی العظیم  
فاللہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۸

عیش — شرارت کی موجب

یا حیا قیوم  
الحمد للہ العلی العظیم  
فاللہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۰۲۹

فتا کی گٹھلی میں

بہتار کا پودا

اگتا

رور

پروان چڑھتا ہے

—\*—

فَالِقَ الْهَيْمِ وَالنَّوْحِ

(سنن ابوداؤد / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۸۲)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
عَالِمِ خَبَائِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

سید مہدی اور سید مظہر

قرآن کریم کی وہ تشریح ہے

جس کے بغیر کوئی

قرآنِ کریم کو مکمل طور پر

سمجھ نہیں سکتا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (بنی اسرائیل - ۷۰)

اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے

بنی آدم کو !

ف: اس سے بڑھ کر اور کیا  
کمال ہے ؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

العَسَدُ لَلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
عَاطِقُ خَيْرِ الرَّاغِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۳۲

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ  
 وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ  
 وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (السجدة: ۹)

ترجمہ: پھر اس کے اعضاء درست کیے

اور اس میں اپنی روح پھونکی،

اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے

(مگر)

تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو

ف: شکر گزار بن!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ رُسُلِهِ الْقُرْآنَ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرٌ مِنَ الرِّزْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۳۳

یہ راہی اس موڑ پہ پہنچا  
 طرقت اسے چھپا نہیں سکتی  
 اور حال اسے لگا نہیں سکتا  
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ  
 کوئی غیر نہ اس میں آسکتا ہے ، نہ سما !

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

گو اسی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ واحد

لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا

کوئی شریک نہیں اس کا معبود ہے وہی ایک تن تنہا

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وُلَدًا

بے نیاز نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿غُفْرَاتُ﴾

اور نہیں اس کا ہمسر کوئی بھی۔ (۱۰ بار)

حضرت تیمم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ  
 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس  
 شخص نے دس بار کہا ا شہدات ..... الخ  
 اللہ تعالیٰ اس کے نام پر چالیس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے

(جامع ترمذی / کتاب العمل بالسنة ج ۲ ص ۲۳)

اس حال میں رہنا!

سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْبَعْدِ

سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ

سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور یہ ا صلی مہم ہے!

يا حَيُّ يا قَيُّمُ

الحَمْدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمَلْزَمِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۳۴

## اُوذُوا فِي سَبِيلِ

یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا حییٰ یا قیوم  
تیری راہ میں جس نے بھی مجھ سے کوئی زیادتی کی  
یا میں نے کسی سے کی ہو، اُسے معاف فرما!

بے شک تو ہی

عَفُوٌّ كَرِيمٌ

عَظِيمُ الْعَفْوِ لَوْ

خَيْرُ النَّاصِرِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْتَضِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۳۵

## جذب — عمریات پہ جاوی

یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْتَضِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام سے

الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارِكِ الْأَحَبِّ

جو طاہر ہے طیب ہے مبارک ہے تجھ سے سب سے

إِلَيْكَ الذِّكْرُ إِذَا دُعِيتَ بِهِ

زیادہ پسند ہے وہ نام جس کے ساتھ تجھ سے دعا مانگی جائے

أَجِبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ

تو قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا جائے

وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهِ رَحِمْتَ وَإِذَا

تو عطا فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ تیری رحمت مانگی جائے تو

اسْتَفْرِحْتَ بِهِ فَرَحِبْتَ هـ مَرَّةً

رحمت فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ فریحا مانگی جائے تو فریحا عطا فرماتا ہے (ایک بار)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهُ وَ

اے اللہ! میں اسم اللہ سے تجھے پکارتا ہوں اور

أَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَأَدْعُوكَ

اسمِ رَحْمَنٍ سے پکارتا ہوں اور پکارتا ہوں نامِ تیرے

الْبِرِّ الرَّحِيمِ وَأَدْعُوكَ

الْبِرِّ الرَّحِيمِ سے اور میں تیرے سارے اسماء الحسنی

يَا سَمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا

یعنی (اچھے ناموں) کے ساتھ تجھ سے دُعا کرتا ہوں جو

عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَهُ أَعْلَمُ

میں اُن میں سے جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا کہ تو مجھے بخشنے

أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي ۝ مَرَّةً

اور مجھ پر رحم فرما۔ (ایک بار)

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے روایت ہے

کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کو یہ پڑھتے ہوئے سنا اللہ و ان اسئلک ... الخ

فرمایا کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے

فرمانے لگے عائشہؓ! کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نام بتا دیا ہے جس کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ نام آپ مجھ کو بتلا دیجئے۔ آپ نے فرمایا اے عائشہؓ! تیرے لائق نہیں کہ میں تجھے سکھاؤں اور نہ ہی تیرے یہ لائق ہے کہ تو اس کے ذریعے دنیا کی کوئی چیز طلب کرے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں اٹھی، دھنوکیا، پھر دو رکعت نماز (نفل) پڑھی۔ پھر میں نے دعا کی

(اللَّهُمَّ اِنْفِ اَدْعُوکَ ..... الخ)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ شکر) تسلیم فرمایا۔ پھر فرمایا بے شک وہ ان اسماء میں سے ہے جن کے ساتھ تو نے دعا کی ہے۔

(سنن ابن ماجہ / کتاب الجمل بابہ سنة ۴۴۵-۵۴-۵۵)



۱۱۰۳۶

”میں نے اسے پیدا کیا ،

پالا

مختلف مدارج سے گزرتا ہوا

یہاں آیا

پھر سیٹی بجائی

تاں آیا

بتاں بُلانے کوئی نہیں آیا۔“

”حَيْثُ كَانَتْ جہاں بھی ہو

حَيْثُ كُنْتُمْ جہاں تم ہو

یا جیسے تم ہو

سیٹی مار کر بلاؤ۔“ یا حَيْثُ يَأْتِيكُمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الْوَالِدِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۳۷

اِس دَارِ فَا نِي مِيں كُو نِي كِ سِي كَا دُو سْت نِهِيں ،  
 مَطْلَب هِي مَطْلَب كَا دُو سْت هِي اُو ر  
 مِيں اِ پْنِي دُو سْت كِي اِنْتِظَار مِيں رِهْتَا هُو ۔  
 اِس كَا مَعَالِم مَسِي اِ رِ اِ پْنَا مَعَالِم هُو تَا هِي ۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَا لْهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۳۸

نہ کسی کی کرتے ہیں ، نہ سُنتے ،  
 اِ پْتے هِي حَال مِيں رِهْتے هِي ۔  
 اُو ر اِس حَال سِي بَہْتَر بَہِي كُو نِي اُو ر حَال هُو گا !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَا لْهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۳۹

بولے ہوئے بول معاف تو ہو سکتے ہیں ،  
 بھول نہیں سکتے۔ فضاؤں میں گونجتے رہتے ہیں۔  
 کبھی غیرت بن کر آتے ہیں کبھی کچھ اور۔  
 فنا نہیں ہوتے۔ بستا ہی کی عورت بن  
 کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم  
 حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۴۰

حکمر پابند نہیں ہوتا۔  
 ہر قید سے آزاد  
 ہر حال میں جاری رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمہ للحق القیوم  
 حافظہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۱

جو تم کہتے ہو، کرتے نہیں،  
اندھیرا بن کر دل پہ چھا جاتا ہے۔  
کہتے سب کچھ ہو،  
کرتے کچھ بھی نہیں!

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
عافہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۲۲

منفرد کمال، جہاں بھی ہو، اپنی نظیر آپ  
ہوتا ہے اور اتنی قدر کی انتہا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للہی القیوم  
عافہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۲۳

تیرے بولنے ہی سے دلوں پہ اندھیرا چھایا ہوا ہے۔  
تبلیغ کا میدان ہر جا گرم ہے۔ گرما گرم۔ جب  
اکھاڑے سے باہر آتے ہیں، خود مچھول جاتے ہیں!

\*~\*~\*

نصف صدی سے یہ حال جاری ہے اور اسی طرح  
رہے گا، جب تک کوئی ماننا نہیں۔

\*~\*~\*

یہ مضمون جلی حروف میں لڑے کی پلیٹ پہ لکھا ہوا  
ہے۔ ابھی تک کسی نے نہیں مانا!  
واہ بھئی واہ!

یا حجت یا قبیلہ

الحکمۃ للہی القیوم  
خالقہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۲۴

نہ چاند میں تلاش کرنے سُورج میں،  
اپنے اندر تلاش کر! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۲۵

کوئی بندہ خود سر نہیں، اللہ نے بندوں کو  
بندوں پہ مُسَلِّط کیا ہوا ہے! یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۹۔ حضرت ابنِ عمرؓ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے رمضان میں تکلیف پہنچے  
اور روزہ افطار نہ کرے اور مر جائے تو دوزخ میں داخل ہوگا۔  
اسے دیہی اور خطیب نے روایت کیا ہے!

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ۵ ج ۵ ص ۹۶)

۹۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کچھ ضرورت نہیں کہ وہ (روزہ کا نام کر کے) اپنا کھانا پینا چھوڑے۔

(بخاری / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۹۶)

۱۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سے روزہ دار سوائے جھوک کے کوئی ثواب نہیں پاتے اور بہت سے تراویح پڑھنے والوں کو سوائے بے خوابی کے کچھ نہیں ملتا۔

(المستدرک للحاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۹۶)

۱۱۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ دار صبح سے شام تک عبادت میں ہے جب تک غیبت نہ کرے۔ پس جب اس نے غیبت کی تو اُس نے روزہ پھاڑ دیا۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۹۷)

۱۰۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ دار عبادت میں ہے جب تک کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے یا اُسے ایذا نہ دے۔ اسے وہیلی نے روایت کیا ہے۔

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۹۷)

۱۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم

میں سے کوئی روزہ دار ہو تو چاہیے کہ یہودہ نہ بکے اور  
 جہالت نہ کرے۔ اگر کوئی شخص اس سے لڑے  
 یا گالیاں بکے تو وہ کہے : میں روزہ دار ہوں ،  
 میں روزہ دار ہوں۔

(سنن ابوداؤد / کتاب العمل بالسنۃ ج ۵ ص ۹۸/۹۷)



۱۱۰۲۶

انسان کا چاند پہ پہنچنا ایک کمال ہے اور  
 تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا  
 کمالِ کمال ہے !

يا حيا يا قيوم

الحمد لله على القیوم فالله خير الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۰۴۷

ہر کمال تیرا ہی کمال ہے ،  
بندہ بیچارہ کمال پہ کیا قدرت کھتا ہے!



بندہ ہی کمال کو شرمندہ کرتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۴۸

کبھی واہ واہ کا موقع نصیب ہوتے نہ دینا

دیکھتے

سنتے

جانتے

خاموش رہنا۔ کمال کی انتہا۔ یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۴۹

رنگارنگ مشروبات پینے والو!  
کھولتے ہوئے پانی کی کیا دعوت ہوگی!

یا حییٰ یا قیوم

العَظْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۵۰

کسی کے لیے زیتون و انجیر روو  
کسی کے لیے  
زقوم کی دعوات ہوں گی!  
یا حییٰ یا قیوم

العَظْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۵۱

زَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہمالیہ کی بُلند و بالا چوٹی  
 جڑی بوٹیوں سے اُٹی ہوئی نباتات  
 کس انداز میں ٹہکتی، مہکتی و رد  
 زبانِ حال سے تسبیحات کرتی ہوں گی،

ماشاء اللہ!

یا حبی یا قتیبم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّمِ  
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۵۲

تسبیحات

کس اہتمام سے بنے

کھنڈرات بن گئے

یہی ان بیچاروں کا حشر ہونا تھا!



اسی طرح شہر

اسی طرح پنڈ

اسی طرح گھر

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۵۳

اگر پتہ ہوتا

غیبتِ خود کا کیا حشر ہوتا ہے،

دنیا میں کبھی کسی کی غیبت نہ کرتے،

یا حیا یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۵۴

## شہادت کا اجر

شہید کے تمام گناہ  
بخش دیے جاتے ہیں

یا حی یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاظْفُرْ خَيْرَ التَّارِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۵۵

جزا کی بدولت چہرے روشن

لود

سزا کے باعث اندھے ہوں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ اَعْمٰی فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ه (بنی اسرائیل : ۷۲)

ترجمہ: اور جو شخص دنیا میں اندھا ہے گا سو وہ آخرت میں بھی  
اندھا ہے گا اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

ف: سب سے بڑا خسارہ یہ ہے کہ جنت کو دیکھ نہیں سکتے نہ ہی  
اہل جنت کو۔ ہمیشہ ترستے رہیں گے کہ جنت کیسی ہے  
اور اہل جنت کیسے اور تیرا جمال اہل جنت ہی کو  
نصیب ہوگا اور منکر جمال سے محروم رہیں گے۔  
ٹائے وائے کرتے ہوں گے۔ جیتے جی کیوں ایمان نہ لائے!

—\*—

معصوم بچوں کا کیا حشر ہوگا؟ نادان تھے، ماں ہی کی گود  
میں جیتے اور مرے۔ اللہ ہی جانتے ہیں اور اللہ ہی

کو معلوم ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۵۶

غیبت بند کر  
روشن نہ ہو تو کہنا !

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فالله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۵۷

ہر شے میری طرف منسوب کی جا رہے ہو،  
نہ میں کسی کو جانتا ہوں نہ مانتا !

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فالله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۰۵۸

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ  
 وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (الحديد: ۴)  
 ترجمہ: اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔  
 اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔  
 ف: اور حاضر و ناظر کے کہتے ہیں؟

يا حَيِّ يَا قَيُّمُ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَالَّذِي خَيْرُ الْبَارِقِينَ  
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۵۹

قرآن کریم میں لفظ موسیٰ ۱۳۶ بار آیا

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل (بنو اسرائیل)

کا لفظ ۴ مرتبہ آیا۔  
 يا حَيِّ يَا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ فَالَّذِي خَيْرُ الْبَارِقِينَ  
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

لفظ ”اُف“ قرآنِ کریم میں تین مرتبہ آیا۔

ایک یہ ہے :

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍ وَلَا تَنْهَرَهُمَا

وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ (بنی اسرائیل: ۲۳)

ترجمہ: سو انہیں (یعنی ممرِّ والدین کو) اُف تک

بھی نہ کہو اور انہیں بھڑک مت دو اور

ان سے نہایت ادب سے بات کرو۔

ف : ..... چہ جائیکہ پٹائی

(باقی دو پھر)

ياحيِّ يا قديم

الحَسْبُ لِلَّهِ الْقِيَمُ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الْمُزْمِنِ

وَاللَّهُ ذُو الْقَضَى الْعَظِيمِ

۱۰۶۱

اُن کی جستجو میں رہنا

فراق میں جلنا

جنت سے بہتر!

بن پائے، عین آئے!

یا حبیبِ یاقسیم

الحمد للہ العزیز القسیم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۰۶۲

بندے کا قول و قرار پہ ثابت قدم رہنا  
اللہ ہی کی عنایت ہوتا ہے۔

و ما توفیق الا باللہ لا قوۃ الا باللہ

قول و قرار دنوں تک محدود نہیں ہوتے،  
قیامت تک قائم و دائم رہتے ہیں

کسی نہ کسی نصلت کا عنوان ہوتے ہیں اور  
انہی کی بدولت سرفراز

نصلت کی تمکنت کبھی ماند نہیں پڑتی  
چاند کی چکور بن کر فضا میں پرواز کیا کرتی ہے

## کبھی ملبسِ بن کر ارم کی سیر۔

یا حییٰ یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَسْقُونَ ۝

ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ۝ (الواقفہ ۷۱ - ۷۲)

ترجمہ: اچھا پھر یہ بتلاؤ جس آگ کو تم سلگاتے ہو،

اُس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

کرنے والے ہیں؟

۱۱۰۴۳

غیبت کے باعث دل پہ اندھیرا چھایا ہوا ہے

لور

غیبت ہی نے دل کی روشنی کو ظلمت کردہ  
بنایا ہوا ہے



غیبت تم چھوڑ نہیں سکتے ،  
خُدائی روشنی پھر پانہیں سکتے !



غیبت سے قطعی دُور  
وہی علوم کا وُرود



زبان سے کی جاتی ہے ، معدے کے  
امراض کا باعث بنتی ہے اور بھدّا بن کر  
انسانیت کے نور کو دھندلا کر دیتی ہے۔  
یا جیسے من و سلائی کی رکھی ہوتی

پلیٹ میں کسی سڑے ہوئے مرفار کا کرنگ۔  
 نہ کوئی رکھ سکتا ہے، نہ کھا۔

یا حیت یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
 فَاطِمَةُ خَيْرُ النَّارِ قَبِيحِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

كُلِّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ (هود - ۶)

ترجمہ: اور کوئی (رزق کھانے والا) جاندار رُوئے زمین

پر نہیں کہ اسکی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو

اور وہ ہر ایک کی زیادہ بہنے کی جگہ کو اور چند

روزہ بہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔ سب چیزیں

کتابِ مُبین (یعنی لوحِ محفوظ) میں (منضبط اور  
مُدرج) ہیں۔



ف: ہم رِزقِ ہی کی تلاش میں مارے مارے  
پھرتے ہیں۔ جس نے پیدا کیا، وہی پالنے کا ضامن!

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الازقین  
والله ذو الفضل العظیم



کھلے

ٹہکے

مہکے

اور مُر جھا گئے۔

یہی مچھو لوں کی داستان! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للہی القیوم فالله خیر الازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۶۶

کوئی بھی ایسا گناہ نہیں جس کی توبہ نہ ہو  
اور اللہ توبہ کرنے والے کو دوست  
رکھتا ہے۔

واللہ باللہ تالله ماشاء اللہ !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۶۷

کوئی بھی نعمت ایسی نہیں جو اللہ نے  
بندوں کو نہ دی ہو لیکن شکر نہیں کرتے،

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۶۸

تیرے فضل و کرم کو پا کر ،  
پتھر دل موم ہوئے۔  
جو کبھی نہ روتے تھے ،

آبدیدہ ہوئے ! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۶۹

ناداری کی لذت کسی نادار سے پوچھو!  
ناداری ————— عین مالداری!

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۰۰

فضل ہی فضل کا ترجمہ اور  
کرم ہی کرم کا -  
لُغتِ اسکی تشریح سے عاجز۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمِ الْغُيُوبِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۰۱

نہیں مانا — تو رب کو نہیں  
اور یہی — خسرانِ المبین!

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
عَالِمِ الْغُيُوبِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۴۲

بہترین عُمروہ ہے  
جو تیری جستجو میں گزری!

یا حیاتِ یاقیوم

الحمد لله القیوم  
فان الله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۴۳

میں نے تجھ

پُچھیاں کر کے مُنہ کے بل گمراہیا۔  
غیرت مند ہو تو پھر کبھی  
پاس نہ آنا!

یا حیاتِ یاقیوم

الحمد لله القیوم فانه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۰۴۳

دل کے آئینوں کو کھول کر دیکھو!

دنیا کی ہر شے

منافقہ

عارضی

اور چند روزہ،

اور

آخرت — باقیات الصالحات

واللہ باللہ باللہ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

یا حی یا قیوم

العتمد للہ العتی القیوم  
فاہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

مرکز چین والوں نے بتایا  
 یہ فنا کا مقام ہے  
 بقا — ”هُوَ“ کی پود  
 اود

پود ہی نے فصل کو اگایا

بہت ایک محویت ہے،  
 حاضر و ناظر اس کا شہود  
 و ما تو فیقی الا باللہ !

یا حی یا قیوم

الحمد لله العتو فالله خير للارقيين

والله ذو الفضل العظيم

اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝  
 الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝  
 عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ (علقم: ۳ تا ۵)

ترجمہ: آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب کریم ہے۔  
 (جو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور ایسا ہے)  
 جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو ان چیزوں  
 کی تعلیم دی جن کو وہ نہ جانتا تھا۔

بندے کے اندر نو دروازے کھلتے ہیں  
 دو اور ہیں : قَلَمٌ اور قَلْبٌ

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۷۷

ابھی تک دیگی کے ڈھکنے کو بند نہیں کیا۔

بند کر اور پیچ پہ پیچ چرٹھا کر  
مصنوبی سے بند کر۔ تیرے کرنے ہی کی دیر ہے

یہ بنی یہ بنی یہ بنی !

یہ ہونئی یہ ہونئی یہ ہونئی !

اسی دیگی میں

بھڑوٹ، غیبت، پُختلی اور حسد کو

جلا جلا کر بھسم کر

نام تک باقی نہ رہے

یہی بندگی کی مراد

جو باز رہا، با مُراد ہوا



یہ ہدایت ہر کسی کو راس آئے!  
کوئی بھی اس کا مُنکر نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم



غیر امتیازی سلوک بہر حال قائم رہتا ہے

لو دیکھاں !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم

فان الله خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۰۷۹

ایک ماں بولی :  
 ” پیترا کنڈر !“  
 ہاتف بولا :  
 ” یہاں تو لاکھوں کنڈر پڑے ہوتے ہیں،  
 کس کنڈر کو پوچھا ؟“

یا حییٰ یا قییم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۸۰

ایک اللہ کے بندے پر رحمت گھٹائیں باندھ کر  
 آئی، ماشار اللہ ! داڑھی ضروری تھی،  
 ساکس بولی : کیا بشکل بن کر آیا ہے ! یا حییٰ قییم

الحمد لله الحي القيوم فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۸۱

مجھ سے اپنے قیدی بھائیوں کی رمضان المبارک  
کی افطاری میں کوتاہی ہوئی۔ پھر کبھی نہ ہوگی،  
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ !

بولے : آج میری ماں مری !

ہر کوئی ہر شے کرنے کا مجاز ہے مگر قیدی۔  
دعوتوں میں سے بہترین — قیدیوں کی دعوت۔

یا حبیب یا قسیم

الحمد لله للحم القسیم  
فان الله خير الراقین  
والله ذو الفضل العظیم



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تم خوب جان لو کہ	اِعْلَمُوْا
د آخرت کے مقابلے میں (دنوی زندگی	اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
محض لہو و لعب ہے	لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ
اور (ایک ظاہری زینت	وَ زِيْنَةٌ
اور باہم ایک دوسرے پر فخر کرنا	وَ تَفَاخُرٌ بَيْنِكُمْ
اور ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا	وَتَكَاتُرٌ
مال اور اولاد میں	فِي الْمٰوٰلِ وَالْاَوْلَادِ
اُس مینہ کی طرح	كَمَثَلِ غَيْثٍ
کہ اُس کی پیداوار کا شکر ادا کر سکی	اَنْجَبَ الْكُفْرَانَ نَابَاةٌ
معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو	شَرَّ يٰهَيْجٍ
تو اُسے زرد دیکھتا ہے	فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے	شَرَّ يٰكُوْنُ حَطًا مَّالًا

وَ فِي الْآخِرَةِ  
 عَذَابٌ شَدِيدٌ  
 وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ  
 وَرِضْوَانٌ ط  
 وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا  
 إِلَّا مَتَاعُ الْخُرُورِ

اور آخرت (کی کیفیت یہ کہے اس) میں  
 سخت عذاب ہے  
 اور اللہ کی طرف سے مغفرت  
 اور (اسکی) رضامندی۔  
 اور نہیں ہے دُنویٰ زندگی  
 مگر محض دھوکے کا اسباب

(الحديد - ۲۰)

ف: اور اسکی تصدیق کسی اہل دُنیا ہی سے پوچھو !

يَا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَالْحَمْدُ خَيْرٌ مِنَ الرِّفْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۸۳

کوئی بھی نہیں مانتا،

تو ہی مان جا! يَا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَالْحَمْدُ خَيْرٌ مِنَ الرِّفْقِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۸۴

مٹ امرائن کی تشخیص کردی !

وما علینا الا البلاغ

یا حییٰ یا قیوم  
الحمد للہ العزیز فاللہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۸۵

ہر روپ میں تو  
بہر روپ میں تو  
پات پات میں تو  
تین تینکے میں تو  
پہچانا نہیں جاتا  
ہر جا تیرا ہی روپ ہے۔  
یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العزیز فاللہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۸۶

سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ ط

جس نے بھی کریم کو پکارا

کرم ہوا

يَا كَرِيْمًا عَفُوًّا خَيْرَ النَّصِيْحِ ط

\*

سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ ط

کوئی بھی محروم نہ رہا!

ایک ہی تو آسرا ہے!

اَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ ط

\*

ارم — کرم کی وادی کا کُستان۔  
 بسبیل، باغِ ارم سے  
 کرم ہی کا پھول لائی !  
 سدا بہار مہک  
 کبھی نہ کھلایا  
 گویا  
 ابھی ابھی آیا !  
 یا حییٰ یا قتیم

الحمد للہ العلی القیوم  
 والہ ذوالفضل العظیم



۱۱۰۸۷

کرم

اُن ہی کے گھر میں اُترا  
اُن ہی کو وراثت میں بلا

—\*—

نُصُوصی عنایت — اُن کی فطرت

سدا سائل کے انتظار

میں ہے ،

کب آتے — کب دیں !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِّنْ رَّاٰ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۸۸

یہ صدق و صفا کا جام ہے ،  
ہر کوئی اسے پی نہیں سکتا !



یہ قدرتِ کرم ہی کو حاصل ہے۔  
جسے بھی پلایا ، کرم ہی نے پلایا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَالْتَّه خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۸۹

کرم نے کبھی کسی سائل کو  
حسالی نہیں موڑا !

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَالْتَّه خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۹۰

ایک نخصت کی ماں نے  
نوبہ نو خصائل پیدا کیے! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۹۱

کر کے تو دیکھ،  
پر مے نہ اٹھا دوں تو کہیں! یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي

ہر طرح کی حمد و شکر اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے پیٹ بھر کر

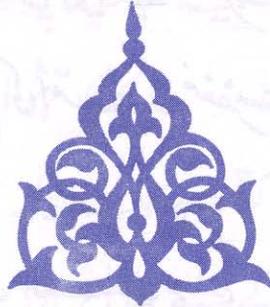
فَأَشْبَعَنِي وَ سَقَانِي فَأَرْوَانِي ۝

کھانا کھلایا اور مجھے سیر ہو کر پانی پیلایا۔

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور سیراب ہو کر پانی پیا پھر کہا :

الحمد لله الذى ..... الخ تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ وہ پیدائش کے دن (معصوم) تھا۔

(عمل الیوم واللیلۃ / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۴۶)



۱۱۰۹۲

انداز بتا ہے تھے کوئی اس میں رہتا ہے۔  
 رہنے والے ہی نے بتایا میں یہاں رہتا ہوں  
 ورنہ کوئی خبر نہ تھی۔

✽

تیری آمد و رفت ہی نے تیرا راز کھولا۔ یا حییٰ یتیم

الحمد لله للحي القيوء فالله خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۹۳

مانگنے والوں نے تو ہر چیز مانگ لی، کوئی بھی کسر  
 باقی نہ رہی۔ مانگتا ہی ہے تو میرے آقا روحی فدائے  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی مغفرت کی خیر مانگ!

یا حییٰ یتیم

الحمد لله للحي القيوء

فالله خير الرازيين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰۹۴

تیری قدرت کی حکمت سے ہر شے ہو ہی ہے  
کسی کی بھی کوئی دانشمندی نہیں۔



ہر دانش ور کے پردوں میں تیری ہی  
دانش کار فرما ہے۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحن القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۹۵

ایک آدمی ایک کتاب پڑھ کر کسی عمل کے  
لیے تیار ہوا، ناکام ہوا۔  
صرف کتاب پڑھ کر عمل نہیں ہو سکتا۔  
ہر عمل کے لیے عامل لازم و ملزوم۔



عادل کا پڑھایا ہوا عمل چالیس روزہ نہیں،  
ایدی ہوتا ہے۔  
اپنے عمل کے مطابق کامل۔



سُنَّتِ مُطَهَّرَہ کا ایک عمل، عمل کے اعتبار  
سے کامل گردانا جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۰۹۴

اپنی لکھی ہوئی کتاب کو بار بار پڑھنا  
بیشک اللہ کو پسند ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

جب آئی پہ آئے  
 سُبُلِ السَّلَامِ کی راہیں بتا دیں گے  
 بگڑی ہوئی بات بنا دیں گے  
 قَالُوا بَلَىٰ كَيْفَ أَقْرَارُ كُوَالسَّتْ بِنَادِيں گے  
 جو کبھی نہیں مانے ، منا دیں گے  
 گرتی ہوئی تمکنت کو کبھی گرنے نہ دیں گے

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
 فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

اسلام کی دو مایہ ناز سُبُلِ السَّلَامِ :

، ذکرِ الہی  
 ، خدمتِ خلق

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰۹۸

اور مٹنے کا طریق بھی بتا دیں گے



و کسی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھنا  
و مفلوکِ احوال مساکین کی گتھلی بھرتے رہنا

یہی طریقتِ التّام کی اسنادِ رود  
یہی فتنات سے باز رہنے کا دستور!  
طریقت نے اسے مرجبا کہا۔

یا حیا قیوم

العتمد للحی القیوم  
فانہ خیر التّارکین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۰۹۹

دیکھ لیتا! دھونی رما دیں گے

چچا ہی میں دھوم مچا دیں گے

اور چچ کو سچ بتا دیں گے

یہی زندگی کا دستور!

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۰

یہ وہ تعبیر ہے جو کبھی شرمندہ  
نہ ہوگی - یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم فالله خير المارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۰

اپنے آپ کو سنا تھا، منایا  
اپنے آپ کو رُلانا تھا، رُلایا  
اپنے آپ کو سمجھانا تھا، سمجھایا  
اپنی دُھونی آپ رمانی تھی رمانی  
اپنے ہی اندر یہ صفت بچھانی تھی بچھالی

یا حی یا قیوم

الحمد لله العظیم

فالله خير المارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۰۲

اہلِ فقر کی زد میں اللہ العلیٰ العظیم ہوتا ہے،  
 کسی میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے  
 میر و سلطان سے اہلِ فقر کا بلاپ  
 کبھی ہوا ہی نہیں،  
 سبقت بھی نہیں اور پھبتا بھی نہیں۔  
 طریقت نے اس کو مان لیا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
عالمہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۰۳

روایاتِ کہنہ کی ایک بھی بات ہم میں نہیں۔  
 کیا تھے اور کیا بن گئے !

اس مشق کو دُہرا۔  
اور زندوں ہی نے زندوں کو اس مشق پہ  
محبوب کیا۔



یہ مشق اُن کی منزل تھی !

یا حبی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر التارقین  
واللہ ذو الفضل العظیم



ہم خیالی آدمی منزل ہوتی ہے

یا حبی یا قیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر التارقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۰۵

دیکھ دیکھ تھکے ،  
دیکھا کہ کسی بھی کام کا نہیں ،  
بیرار ہو کر چلے گئے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۰۶

اصلی مال وہ ہوتا ہے جو چرانے کے لائق نہ ہو۔  
بالکل ہی ناپسند ، بردا ، پھٹا ہوا ۔  
جو کسی بھی کام کا نہ ہو۔  
اور ایسا ————— ہمارا ہوتا ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

اس راہ میں  
ہر ذلت نے میرا استقبال کیا  
ذلت کا ہر حربہ

میدان میں اُترا اور چل دیا!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اِنِّىْ عَبْدٌ مُّذْنِبٌ ذَلِيْلٌ

وَ اَنْتَ رَبِّىْ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

فَاعْفُ عَنِّىْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا خَيْرَ النَّصِيْرِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله للحن القاسم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۰۸

رُومِ جگہ جگہ گھومیں، کوئی بارِ یابی نہ ہوئی۔  
اور ک ہتھ دھو کر بیٹھ گئیں۔

—\*—

یہ تھا تیرا فخر، جو اب تم میں نہیں!

یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۰۹

نفع کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہو،  
اصل نفع منلوگُ احوال بیوگان و مساکین کو  
پیٹ بھر کر کھلانے میں ہے،  
اور اس طرف کوئی آتا نہیں!  
یا حییٰ یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



پیر — مرید کی رود  
 مرید — پیر کی مراد ہوتا ہے



اور محبتِ پیری مریدی سے آزاد۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم



جب چاہتا ہے ، ہوتا ہے  
 تیرے میرے بس کی بات نہیں



بتانا میرا کام ہے ، کرنا تیرا۔  
 اور کرنا ، بڑا کام ہے ! یا حی یا قیوم

الحمد لله العتيق فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۲

کسی آدم زاد بیچارے نے کیا کام کرنے ہوتے  
ہیں! (اللہ ہی کروا تا ہے تو ہوتے ہیں۔)

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۳

عزم ایک نصرت ہے۔ عزم ہی کے  
بل بولتے پہ نصرت اترایا کرتی ہے لود  
فتح — اس کا اعزاز۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الْمُرْسَلِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۳

خیال، خیال میں محور ہوا۔  
اور محویت کسے کہتے ہیں ؟

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۵

پسند کو ناپسند کرنا — عام عادت  
پھر ناپسند کو پسند — مجبوری

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۴

جو بھی پھینسا، لالچ ہی کے جال میں پھینسا!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۷

اللہ سے ہمکلامی — تلاوتِ قرآنِ کریم

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ

فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۱۸

اولین فرمان : اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ

روح نے کہا : قَالُوا بَلٰى

قَالُوا بَلٰى کا اقرار دُوح کی وہ پکار ہے جو  
ہر وقت گونجتی رہتی ہے۔ کبھی نہیں بھولتی۔  
اور اسی کی بدولت زندگی کی ہستی میں مستی رہتی ہے۔

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى : يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الْقَيُّوْمِ فَاِنَّهٗ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِيْنَ

وَ اَللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۱۹

گھاس پھوس کے عجیب غریب ”محلّات“  
تیار کیے ، معماری کی حد تک مکاوی ، بسا کوئی بھی  
نہیں۔ پرندوں ہی کی وادی بنے۔

خوب کام آئے ! یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۰

ہر کسی کا  
اللہ ہی عالم الغیب والشہادۃ ہے

شاہد بھی ہے ، مشہود بھی۔

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۱

کھلاڑی جب میدان میں اترتے، دھوم مچ جاتی!

فلاں اُترا، فلاں اُترا، فلاں!

بڑی ہی اہم بازی ہوتی!

ایک، دوسرے سے بازی لے جاتا!

ایک ایک صدی میں کئی کئی اکھاڑے لگتے،

اب کوئی اکھاڑا جمتے نہیں دیکھا!

جو بن ہے ————— بل نہیں

تصوّر ہے ————— تصویر نہیں

یا حییٰ یا قیوم

الحمد للہ العلیّ القیوم

عالمہ خیرالترقیین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۱۲۲

ازلی جذب اصلی ہوتا ہے۔  
 کسی بھی حال میں کبھی نہیں بدلتا۔  
 ایک ہی روپ میں رہتا ہے۔  
 ہر دور میں جذب نے جذب کا استقبال کیا  
 ایک سے بڑھ کر ایک۔  
 کبھی نہ پچپانا گیا۔  
 کبھی گنگ، کبھی مد ہوش۔  
 کبھی جامہ عریاں، کبھی ستر پوش۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۲۳

جذب — جنون کی ماں

یا حی یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم فالله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۲۲

میں اور من  
 کبھی نہ مرے۔  
 دونوں جڑواں ہیں،  
 جب بھی مرے،  
 بیک وقت مرے!

—\*—

یہ ہے عزم الامور!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العكمد للحق القسيم  
 فالله خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۲۵

بولو : میں مشرق و مغرب کا سیاح ہوں۔  
 سورۃ الہُمَزہ کے عامل کی تلاش میں  
 نکلا ہوں۔ مغرب ہونے کو ہے، ابھی تک  
 کوئی جوان نہیں ملا۔ دُور دراز جنگل و بیابان  
 تک پہنچا۔ تمنا تھی اُسے پا کر بوسہ دوں،  
 کوئی نہ ملا۔ حسرت زدہ ہو کر لوٹا !

—\*—

سورۃ الہُمَزہ میں دو باتیں ہیں،  
 ان دو باتوں سے کسی کو دست بردار ہوتے  
 نہیں دیکھا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم  
 فالله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ

بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو ایسے پشت عیب نگاہ والا ہو

لُّمَزَةٍ ۙ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

(اور) رُو در رُو طعنہ دینے والا ہو جو (غایت حرص سے) مال جمع کرتا ہو اور

وَعَدَدَهُ ۙ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ

اس کو بار بار گنتا ہو۔ وہ خیال کھرتا ہے کہ اس کا مال اس کے

أَخْلَدَهُ ۙ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ

پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ وہ شخص ایسی آگ

فِي الْحُطْمَةِ ۙ

میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے گا وہ اسے توڑ پھوڑ کر رکھ دے گی

وَمَا آدْرَاكَ مَا الْحُطْمَةُ ۙ

اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۝

وہ اللہ کی آگ ہے جو (اللہ کے حکم سے) سگائی گئی ہے

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْعِدَةِ ۝

جو (بدن کو لگتے ہی) دلوں تک جا پہنچے گی (اور) وہ ان پر

انہا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝

بند کر دی جائے گی (اس طرح سے کہ) آگ کے بڑے بڑے جلیے ستروں

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

میں (گھرے سروں کے)

(الہمزة آیت اتنا ۹)



۱۱۱۲۶

”غیرت غیرت“ کہتے ہو، جانتے بھی ہو غیرت  
کب آتی ہے ؟

غیرت جب دُور ہو جاتی ہے، مطلوبہ غیرت  
آ جاتی ہے۔ کسی اور طرح آ سکتی ہی نہیں۔  
غیرت نے کبھی غیرت کو پاس تک پھٹکنے نہ دیا۔  
غیرت کے ہمراہ عزت آتی ہے اور جبروت۔  
انسانی فہم و ادراک سے وراہُ الوراء۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
مَا لَلَّهِ خَيْرًا لِّلرَّزَقِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۱۲

فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝ (المشر - ۲)  
 تخلیقِ آدم سے لے کر آج تک، تاریخِ  
 عبرت کی داستانوں سے بھری پڑھی ہے۔  
 بعض بلی ہوتی ہیں، بعض قومی۔ بعض اجتماعی،  
 بعض انفرادی۔

بہر حال عبرت ہی کی داستانیں ہوتی ہیں۔  
 لیکن ہم میں سے کسی نے بھی، کسی سے،  
 کوئی عبرت حاصل نہیں کی، الا ماشاء اللہ۔

يا حَيُّ يَا قَيُّمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّلرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۲۸

فرمایا : جس طرح کلر اور تھور زین سے کین  
 ناامید ہو جاتا ہے کہ اس میں فصل تو کیا، جڑی بوٹیوں  
 بھی نہیں اُگ سکتیں

اسی طرح

تیرے دل کی کیفیت اس کلر اور تھور زین  
 کی طرح ہو جس میں تیری کسی خواہش کا پودا،  
 پرورش تو کیا، اُگ بھی نہ سکے۔  
 تیرا دل کسی بازار میں قابل قبول نہ ہو۔  
 مگر صرف اَض کے ہاں ....

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العظیم

فانہ خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۲۹

مِلّی امانت کا

ایین محتاج

ورنہ ایسا مسافر

اتنی دیر

کیوں کر رکاوٹ!

یا حی یا قیوم

الحمد لله العتیق فانه خیر الازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۰

بُستجو کبھی نہ مٹی

تمنا کبھی نہ مری

جوں کی توں قائم الدائم

یہی ان مسئلہ ازل کی

کلیات و مقامات!

یا حی یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۳۱

تام کئی منازل سے گزرتا ہوا

تام ہوا

کبھی گرم

کبھی بہت گرم

کبھی تیز

کبھی بہت ہی تیز

اُلٹا پلٹا کر

معیاری بنا!

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم

خالقہ خیر الرزقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۳۲

جب تک اُن کی فرمائی ہوئی باتوں کو  
مانتے نہیں، حال نہیں بدل سکتا۔  
بدل سکتا ہی نہیں۔



اُن کی بات ہی اُن کا حال ہوتا ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتیوا فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۳۳

جاگنا — سونے سے ،  
وینا — رکھنے سے بہتر!

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العتیوا

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۳۳

تیرا دیا ہی تیرے کام آنا ہے !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۳۵

کیڑے اتنے پتے ہیں اور اتنے ہیں کہ  
دیکھے نہیں جاتے ! یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۳۶

نمائندہ وہ ہے جو افراط و تفریط سے بالا ہو کہ  
بہتری نمائندگی کرے۔  
یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم  
فان الله خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۳۷

عابد وہ ہے جو اپنے معبود کے سوا کسی اور

طرف متوجہ نہ ہو۔ یا حیت یا قیوم

الحمد لله العبد للعبي القاسم

عالمه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۳۸

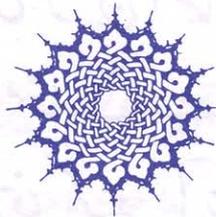
روشن وہ ہے جو سدا روشن ہے۔

یا حیت یا قیوم

الحمد لله العبد للعبي القاسم

عالمه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۱۳۹

۲۲ رمضان المبارک

نہ پیر ہیں نہ فقیر،  
اللہ کی راہ میں نکلے ہوتے مسافر ہیں۔  
اللہ ہمیں استقلال عنایت فرمائے !



یہی میرے پیر و مُرشد کی حسرت بھری دُعا تھی۔ آمین

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْوَالِدَيْنِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۴۰

”کر“ اور ”کر و“ میں زمین آسمان کا فرق ہے

کر۔۔۔ کا مطلب ہے ضرور کر

کر و۔۔۔ یعنی کر و یا نہ کر و۔۔۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الْوَالِدَيْنِ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۴۱

طریقت کی اسناد صاحبِ طریقت ہی عنایت  
فرمایا کرتے ہیں اور

میرے آقا روحی قداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی  
سفارش پہ - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۴۲

یہ دُتیا کیا ہے ؟  
تیرے جلال و جمال و کمال کے مُسخرات کی تصاویر  
اور تم کیا ہو ؟  
تیرے فضل ، تیرے کرم ، تیری رحمت کے  
اُمیدوار - یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۲۳

توحید میں فرق کا نام تک نہیں ہوتا،  
اللہ ہی اللہ ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۲۴

توحید — شرک سے بیزار

یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۲۵

نار سے گزر کر نور ہوا۔ یا حی یا قیوم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۴۶

قیر صاف ہوتی ہے، کوئی کیرا مکوڑا نہیں  
ہوتا۔ تیرے اپنے ہی جسم کے کپڑوں نے  
بچھے کھانا ہے! یا حی یا قیوم

العتمد للحق القیوم  
فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۴۷

امیرا المؤمنین  
مولائے علی کرم اللہ وجہہ کو  
جُبَّہٗ فقر عنایت ہوا۔

یا حی یا قیوم

العتمد للحق القیوم  
فالله خير التارقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۴۸

اربع عناصر :  
 خاک ، پانی ، آگ اور ہوا۔  
 خاک ہی کو خلافت کے لیے  
 نامزد فرمایا !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فافله خیر الرازقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۱۴۹

بولہ کی بولہ مت بولہ !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
 فافله خیر الرازقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۱۵۰

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کُنْ کہہ کر خَلْق کو پیدا کیا۔

کوئی مومن بنا ، کوئی محبوب

کوئی کافر بنا ، کوئی منکر

جو، جیسے چاہا ، بنا دیا

جو بنا ، ازل ہی کے روز بنا۔ یٰٰحییٰ یٰٰقِیُّوْم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْبِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۵۱

مَدْعُونَ

مَرُود

شَدَاد

قَارُونَ

ازل ہی کے فیصلے ! یٰٰحییٰ یٰٰقِیُّوْم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَيْبِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۵۲

”تم صابر صاحب جاتے رہو،

اُنہی کا علاقہ ہے،

تم جانو، وہ جانیں“

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله القیوم

فان الله خير الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۵۳

جو چیزیں یہاں جلی حروف میں بورڈ پہ  
لکھی ہوئی ہیں، جب تک کوئی انہیں  
مانتا نہیں ————— افسردہ !

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم  
خالق خیر البرزخین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۵۴

یا حی یا قیوم

اسم اعظم بھی ہے،

فریاد رس بھی!

—\*—  
 احسن بھی ہے  
 حسین بھی !  
 خالق بھی ہے  
 کریم بھی !

اور

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

نوید بھی ہے،  
 اُمید بھی !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحکمد للحي القیوم  
 فانه خير الرزقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۵۵

ان مقالاتِ حکمت میں یہ بندہ اپنی ہی  
رُوح اور نفس سے مخاطب ہے۔

یا حییٰ یا قیوم

العَمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ النَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۵۶

دو باتیں اللہ کو بے حد پسند ہیں۔  
ایک : بندے کا صدقِ دل سے اپنے تئیں

عَبْدٌ مُذْنِبٌ ذَلِيلٌ کہنا

دوسری : بندے کا یہ کہنا :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ :

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی محبوب نہیں مگر اللہ اور  
گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس  
کے بندے اور اُس کے رسول ہیں



حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت  
کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو  
یہ فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ میری  
اُمت میں سے ایک ایسے شخص کو الگ کرے گا جس  
پر اُس کے گناہوں سے بھرے ننانوے دفر کھول دیے  
جائیں گے اور ہر ایک کی لمبائی حد نظر تک ہوگی۔  
پھر اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائے گا کیا تو ان میں سے

کسی کا انکار کرتا ہے اور کیا میرے مقرر کیے ہوتے  
 انجمنوں (یعنی اعمالِ بکھنے والے فرشتوں) نے  
 تجھ پر کوئی ظلم کیا ہے؟ وہ عرض کرے گا: نہیں  
 انہوں نے وہی لکھا ہے جو میں نے کیا، پھر اللہ تعالیٰ  
 فرمائے گا کیا تیرے پاس کوئی عُذر ہے؟ وہ کہے  
 گا: نہیں اے میرے رب! تب پروردگار عالم  
 فرمائے گا ہاں ہمارے پاس تیری ایک کی لکھی ہوئی  
 ہے جس کی وجہ سے آج تیرے اوپر کوئی ظلم نہ ہوگا۔  
 اُس وقت ایک پرچہ کاغذ کا نکالا جائے گا،  
 جس پر اَشْهَدَانِ ..... الخ لکھا ہوگا۔ اللہ تبارک  
 تعالیٰ اس سے فرمائے گا اپنی میزان کے پاس آ کر کھڑا  
 ہو وہ عرض کرے گا اے پروردگار! نشانوں سے دفتروں  
 کے مقابلہ میں جو گناہوں سے پڑھیں، اس ایک پرچہ

کی کیا حقیقت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے  
 اوپر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے ارشاد فرمایا :

اس کے بعد وہ پرچہ میزان کے ایک پلٹے میں  
 اور دوسرے تمام دفتر دوسرے پلٹے  
 میں رکھے جائیں گے تو یہ پرچے والا پلٹا دفتر والے  
 پلٹے سے بھاری ہوگا اور وہ سب مل کر بھی اُس کے  
 مقابلے میں ہلکے ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ عزوجل  
 ذوالجلال والا کرام کے نام کے مقابلے میں کوئی چیز  
 گراں نہیں ہو سکتی۔

جامع قرمندی ج ۲ ص ۸۵

مستدرک حاکو جلد ۱ ص ۲

کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۹۱۵

۱۱۱۵۷

مسافرت — عجیب و غریب نمونے کی منظر۔  
 مسافر کچھ بھی نہیں رکھتا مگر پہنا ہوا لباس اور  
 ضروریات کی ایک بُتھی۔ اور  
 یہی مسافر کی زندگی ہوتی ہے۔

یا حجت یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
 فاللہ خیر الترازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۵۸

خالفتا ہی نظام

قیدی مجبور ہیں، آزادانہ میل جول اور پسند کا

کھانا کھانے سے محروم - تیری رحمت کے منتظر۔

اُن کو جی بھر کے کھلا۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي الْقَيُّوْمَ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَإِلّٰهُ ذُو الْقَضٰىئِ الْعَظِيْمِ

۱۱۱۵۹

اسیرِ ارضِ دُعا کے مستحق ہیں اور سیر کے بھی۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمَ

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي الْقَيُّوْمَ  
عَالَمُهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّازِقِيْنَ

وَإِلّٰهُ ذُو الْقَضٰىئِ الْعَظِيْمِ

۱۱۱۶۰

منفوکِ احوالِ انسانیت کو دِلاسا دینا

إِحسان بھی ہے ،  
 اِکرام بھی !  
 یہی تیرے رب کو پسند !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَسَدُ للهِمَّ القَيُّوْمُ  
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّاغِبِيْنَ

وَاللهُ ذُو القُضْلِ العَظِيْمِ

۱۱۶۱

جو زہریلا مادہ تھا ، اُگل دیا ،  
 آدم زاد بنا !  
 سُبْحَانَ الخَالِقِ البَارِيءِ  
 سُبْحَانَ اللهِ العَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

العَسَدُ للهِمَّ القَيُّوْمُ  
 فَاللهُ خَيْرُ الرَّاغِبِيْنَ

وَاللهُ ذُو القُضْلِ العَظِيْمِ

۱۱۱۴۲

عمل دمبدم بڑھتا اور چڑھتا رہتا ہے۔  
یہی عمل کی استقامت۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۴۳

کتاب لکھنا ایک عمل ہے۔  
لکھی ہوئی کتاب پر عمل کرنا:  
عَزِيْمَةُ الرُّشْدِ

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحي القيوم

فا لله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۶۴

رُوح کے فیضان و برکات لامحدود۔  
ازل سے جاری ہیں، ابد تک رہیں گے۔



رُوح ، رُوح کی معاون و بلاپی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَدُ لِلّٰہِ الْقَیُّوْمِ  
عَالَمِ خَیْرٍ الرَّزَقِیْنَ

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۱۶۵

حضرت سلیمان علیہ السلام سے بھٹیاری کا  
بھٹ جھونکا یا !

یا حییٰ یا قیوم

الحکمَدُ لِلّٰہِ الْقَیُّوْمِ  
عَالَمِ خَیْرٍ الرَّزَقِیْنَ

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۱۶

میت شکن اسباب :  
تفرقات

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم  
خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۷

اللہ سے ڈرا کرو  
سوچ کر بولا کرو  
جو جانتے نہیں ، مت کہا کرو

یا حی یا قیوم

الحمد لله القیوم  
خالق خیر الرزقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۶۸

کتابُ المبین کا ہر ایک حرف :  
نورِ مبین  
کتابُ المبین ————— مخزن الکتاب

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للذي القيتور فالله خير للزقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۶۹

بُلبُلُ صبحِ شامِ منظرِ رہی  
کوئی مُردہ جانفزا آئے تو سُکرِ سناؤں  
اسم

بُلبُل کی ایک اُڑان کی راہ ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للذي القيتور

فالله خير للزقين

والله ذو الفضل العظيم

جنون کی بے شمار اقسام ہیں۔

ایک یہ ہے :

اکثر دیکھا جنون کے بولے ہوئے بول  
تیر ہوتے ہیں اور تقدیر۔  
دیر ہو سکتی ہے ، ٹل نہیں سکتے۔  
ہو کر رہتے ہیں !

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَا أَيُّهَا

الحمد لله القدير  
فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اُس نام کا واسطہ دیکر جو اُدنچا ہے

الْأَعَزُّ الْأَجَلُّ الْأَكْرَمُ

عزت والا ہے ، بڑی ہی عزت والا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ! ایسی کوئی دُعا ہے

جو رَدّ نہ ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہاں۔ تو کہہ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ..... الخ

( مجمع الزوائد و منبع الفوائد / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۲۴۵ )



ایک معزز گھرانے کی خاتون رات کو اللہ  
 کے ذکر میں مصروف رہتی۔ ایک رات کُنوتیں  
 کی منڈیر پر بیٹھی تسبیح و تحمید میں محو تھی، آواز آئی :  
 ”قَالُوا بَلَىٰ كَوْمًا“

گھر واپس لوٹی۔ صبح خیرات مانگنے والے نے صدای  
 پوچھا ”تم کون ؟“

کالی پوش منگھتے نے، جو روزانہ سائل بن کر آتا،  
 عرض کی : ”جی میں کالو“

اُسی وقت ”قَالُوا قَالُوا“ پکارنے لگی

کالو متحیر ہو کر پریشان ہوا۔ قدموں میں گر پڑا۔  
 ”جی میں نے کوئی قصور نہیں کیا !“

بیچارہ ڈر کے مارے کلکتہ چلا گیا، کلکتہ میں بھی  
اُسے پایا، یہی وردِ زبان تھا۔



لمبا حال ہے، اس سے زیادہ لکھنے کی سکت نہیں  
رکھتا۔ سال ہا سال اسی حال میں گزرے۔ یہ بھی سننے میں  
آیا صاحبِ صاحب کے حضور میں جا بیٹھی اور لقبہ عمر ان ہی  
کے آستانے پر گزار کر وصلِ بالحق ہوئی۔

یا حی یا قیوم

العقلم للعق القیوم  
فانہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۷۲

قیدی کسی بھی جرم کا محسوس ہو، جرم کی سزا  
بھگتا رہتا ہے۔ اسی لیے اللہ نے قرآن کریم میں

قیلولی کی خدمت کا حکم فرمایا۔ یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّومِ  
فَاللهُ خَيْرُ التَّارِقِينَ  
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم

الْأَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ فَإِنَّهُ

اعظم اور تیرے رضوانِ اکبر کے ذریعے کیونکہ وہ

إِسْمٌ مِّنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ

ایک اسم ہے اللہ کے اسماء میں سے

حضرت ابو مرتد بن کمانہ اور خلیفہ حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ

عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِسْ دُعا کو اپنے اوپر لازم کر لو اللھم انی اسئلك ... الخ

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنۃ ج ۲ ص ۲۹)



اللَّهُ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ

اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیارے ناموں کے طفیل

الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَهُ

جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں جانتا

أَعْلَمُ وَ بِأَسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ

اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے۔

وَ بِأَسْمِكَ الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ ط

اور آپ کے اُس نام کے طفیل جو بڑا ہے ، سب سے بڑا۔

اسے دہلی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ،

سے روایت کیا ہے !

(کنز العمال / کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۹۴)



۱۱۷۳

”بتا، تیرے من میں اب کونسی چیز  
 زندہ ہے تاکہ اُسے مار دیں؟“  
 ”اندر باہر کوئی بھی نہیں۔“

یا حییٰ یا قیوم

العتمد للحق القیوم

خالقہ خیرالکریمین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۷۴

وَ اَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَات

مَسْئَلًا ۝ (بنی اسرائیل: ۳۴)

ترجمہ: اور عہد پورا کیا کرو، بیشک عہد کی باز پرس ہوگی۔

ف: تیرے اپنے ہی کیے ہوئے عہد و پیمان تیری  
 گرفت کے لیے کافی ہیں۔

کوئی وعدہ پورا نہ کیا۔ بار بار عہد شکنی کا مرتکب!

ہوگا، ضرور ہوگا، دیکھنے میں نہیں آیا جو  
عہد و پیمان کا پابند ہو۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالق خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۷

اہل قبول کا عذاب دیکھا نہیں جاتا۔  
اگر کوئی دیکھ لے، توبہ توبہ!

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
خالق خير الرازقين  
والله ذو الفضل العظيم

۱۱۱۷۶

ایسیران بیچاروں کی بھی کیا عید ہوتی ہوگی!  
ہر چیز کو تمہارے ہوں گے اور اپنے کیے پہ  
پہنچاتے۔

یا حبیبِ یاقیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۷۷

ذکرِ الہی سے بہتر اور کوئی کمال نہیں

—\*—

ذکرِ الہی کی بدولت رُوح کی پرواز

ورار الوریار - یا حبیبِ یاقیوم

الحمد للہ العلی القیوم  
فانہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۷۸

پانی جسم کا عنصر ہے ، جی بھر کر پی !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
خالقه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۷۹

آمدن کہاں سے آئی ،  
کہاں خرچ کی ،  
حساب ہو گا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم  
خالقه خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم



۱۱۱۸۰

جب بھی کسی پر زحمت آئی ،  
راحت اور رحمت ساتھ آئی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فانله خیر التارکین  
والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۸۱

دائمی اعتراف — اعتراف کی حد

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فانله خیر التارکین  
والله ذو الفضل العظیم





لَمَّا الْقُوَافِ الْقَلِيبِ وَقَفَ عَلَيْهِمُ سُبْحَانَ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلِيبِ بِسَ عَشِيرَةَ  
 الْيَمِّ كُنْتُمْ لِنَبِيِّكُمْ كَذِبْتُمْونَ وَصَدَقْتُمْ  
 النَّاسُ وَأَخْرَجْتُمْونَ وَأَوَافِ النَّاسُ  
 وَقَاتَلْتُمْونَ وَنَصَرَفِ النَّاسُ

تیناچ انجیس / غزوة بدر سلسلہ اشاعت ۲۱۵ ص ۳۳/۳۲

ترجمہ: (غزوة بدر میں) جب کفار گڑھے میں ڈالے گئے  
 تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کنارے پر کھڑے ہو گئے اور  
 فرمایا: اے گڑھے والو! تم اپنے نبی کے لیے نبی کا بدترین قبیلہ ہو  
 تم نے مجھے جھٹلایا اور لوگوں نے میری تصدیق کی۔ تم نے  
 مجھے مکہ سے نکالا، لوگوں نے مجھے اپنے ہاں جگہ دی۔ تم نے  
 مجھ سے جنگ کی اور لوگوں نے میری مدد کی۔

نیز فرمایا :

فَاتَّ قَدَّ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ  
وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا سَعْدُ اللَّهُ  
مَا تَكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادِ الْأَرْوَاحِ لَهَا فَقَالَ سَأَلَ اللَّهَ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعِ  
لِمَا أَقُولُ لَهُمْ - (فتح الباری شرح صحیح بخاری / خزوۃ بدین سلسلہ اشاعت ۲۱۵)

ترجمہ: بے شک ہمارے ساتھ ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، ہم نے سچ پایا  
کیا تم نے بھی وہ پایا جس کا وعدہ تمہارے ساتھ تمہارے رب نے کیا  
تھا؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ایسے جسموں سے خطاب فرما رہے ہیں جن میں  
کوئی جان نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات  
کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، جتنا وہ سُن  
رہے ہیں، تم اتنا نہیں سُن رہے۔



۱۱۱۸۲

اِس دَوْر کی فقیرانہ زندگی ،  
 رہبانیت نہیں ، عینِ اسلام ماشاء اللہ !

—\*—

کسی کی بھی ہو ،  
 حیرت انگیز ہوتی ہے اور پسند  
 پسندترین بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

—\*—

اور اکابرین کی زندگی میں شمار نہیں کی جاتی  
 البتہ حیران کن ضرور ہوتی ہے۔

—\*—

اُن ہی سے پوچھ کہ کیا ہوتی ہے !

—\*—

سارنجی کی تمام تاریں بیک وقت  
 اپنے ہی آند بجا دیں۔  
 نہ مَن رہا نہ دُھن،  
 ایک ایک کمر کے اُڑا دیں،  
 میر بازار لُٹا دیں !

یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم  
 فانه خير الرازقين  
 والله ذو الفضل العظيم

۱۱۸۳

فنا ہو کر ہی بہت حاصل ہوتی ہے۔  
 اور یہ فنا کا منظر ہے !

فنا کا نمونہ پیش کر !

فنا کے بعد بت لازم و ملزوم

—\*—

اندر ہی فنا تھی، اند ہی بتا!

—\*—

اس قسم کی فنا کے ہم مستحق نہیں -  
 اُن کا کام تھا،  
 اُن ہی کو نصیب ہوا -  
 البتہ جدوجہد جاری رکھیں گے -  
 یہ بھی ایک عمدہ قسم کی فنا ہے اور  
 کافی ہے - یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله  
 خیر الرازقین  
 والله ذو الفضل العظیم



۱۱۸۲

یہ راگ بقا کا مظہر !  
 بقا جسے بھی نصیب ہوئی،  
 اس راگ ہی کی بدولت ہوئی۔  
 اس راگ کو بجانا ہی تو مقصود تھا!  
 اس راگ کو نہ بجاتے،  
 کسی کی بھی کوئی زندگی نہ ہوتی۔  
 نہ کوئی شے ہوتی، نہ شعور۔  
 نہ مے کے ساتھ رند آتے،  
 نہ صبووحی کے ساتھ حمام۔  
 علم و حکمت کی سازگی میں کیا ساز بچتے!  
 مُردنی چھائی ہوتی۔  
 اس کی بدولت ہی زندگی کو شعور ملا۔

کروٹ بدلی۔ اٹھ بیٹھی۔  
اور نت نئے راک آلاپنے لگی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۸۵

یہ راک میرے آقا روحی ذراہ صلے اللہ علیہ وسلم  
کی اُمت کی مغفرت کے لیے گایا جا رہا ہے۔  
دُنیاوی مجالس کو ہمیشہ کے لیے خیر ماہ کہہ کر نبج  
رہا ہے۔ قبول فرما۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
خالقہ خیر الرزقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۸۶

” رہتے کہاں ہو؟ قبر میں یا عرش پہ؟“  
” دل کے اندر “

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۸۷

جب کسی پہ سختی آئی،  
کم نے آ کے جھانک پائی۔

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۱۸۸

THE HOLY QUR'AN IS KARİM.



ACT ..... OBEY.

ACTOR..... WHO FOLLOWS.

ACTION .....ALLAH'S BLESSINGS.

ACTIVITY..... UNFAILING FAITH  
IN THE CREATOR,  
THE SUPREME  
POWER.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَتَّقُونَ

فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَنْ تَتَّقُونَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۸۹

STRONG BELIEF IN ALLAH  
IS ISLAM.



SAY WHAT YOU LIKE.

I AM AN INSIGNIFICANT SOUL.

NO ELECTION

NO SELECTION

BUT DEVOTION

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله الحي القيوم

عالمه خير الرازقين

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُ اِنِّ اَسْأَلُكَ وَالتَّوَجُّهُ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں

اِلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ (صلی اللہ علیہ وسلم)

میں تیری طرف تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جو

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّ

رحمت کے نبی ہیں۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں متوجہ

اَتَّوَجُّهُ بِكَ اِلَى رَبِّكَ

ہوتا ہوں آپ کے وسیلہ سے آپ رب کی طرف

فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَتَقْضِيهَا لِي

اپنی اس حاجت میں تاکہ وہ اسے میرے لیے پورا

اللَّهُ شَفِّعَهُ لِي وَشَفِّعَنِي فِيهِ

اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میرا سفارشی کرنے اور میرا بار میں اسی شفاعت قبول فرما

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجئے کہ وہ مجھے تندرستی عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو دُعا کر دوں اور اگر چاہے تو تاخیر کروں۔ اس نے کہا دُعا کر دیجئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے حکم دیا کہ وہ وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا کرے۔

اللہم انی استلک ..... الخ

(مستدرک حاکم / کتاب العمل بالسنۃ ج ۳ ص ۲۵۰/۲۵۱)



بجانی ہے تو اُہنی کی بین بجا  
 تیرے مُنہ میں اُہنی کی بین ہو  
 اُن کی بین کبھی بند نہیں ہوتی،  
 تا حشر جاری رہتی ہے  
 جس نے بھی اس بین کو بچایا،  
 کیسے کیسے اک اس بین سے نکلے!

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للحنی القیوم  
 فافہ خیر الرزقین  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۱۱۹۱

ALLAH LOVES NATURE,  
MAN LOVES ART.

A DEVOTEE DIES  
A HEROIC DEATH.

NOTHING IS LEFT BEHIND  
BUT SOUL.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

الْحَكْمَ لِلْحَقِّ الْقَيُّومِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ لِّكَرِيمٍ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۹۲

SOUL  
WHEN BECOMES PIOUS,  
BECOMES MIRROR.



THEN START WHAT YOU LIKE.  
WORRY NOT — CARRY ON.

يَا أَيُّهَا الْقَائِمُ

الحمد لله القويم فالله خير الرازيين  
والله ذو الفضل العظيم



۱۱۹۳

MISTAKES — HUMAN NATURE.

ALLAH — FORGIVES.



ALLAH IS

THE MOST GRACIOUS,

THE MOST MERCIFUL.

ALWAYS FORGIVES

HIS CREATURE.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَسْبُ لِلْحَقِّ الْقَيُّوْمُ

عَالِمُ خَيْرِ الرَّازِقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۱۱۱۹۴

YOUR MISSION :

(a) REMEMBRANCE OF ALLAH.

(b) PREACHING FOR REMEMBRANCE  
OF ALLAH.

(c) SERVICE TO HUMANITY.

AND THESE THREE NEVER FAIL.

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۱۹۵

ادارہ ساز — جاہ و حمت سے بے نیاز !

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۹۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا

لے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچنا

كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ

کرو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے

الظَّنِّ إِشْرًا وَلَا تَحْسَبُوا

ہیں اور سراغ مت لگایا کرو اور

لَيَغْتَبُ بَعْضُكُم بَعْضًا

کوئی کسی کی غیبت بھی نہ کیا کرے۔

أَيُّبُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

کیا تم سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ

لَحْمَ أَخِيهِ مِمَّا فَرَغْتُمُوهُ

اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اسکو تو تم ناگوار سمجھتے ہو:

وَالْتَوَى اللَّهُ إِلَيْنَا أِنَّا اللَّهُ تَوَابٌ حَرِيمٌ

بے نیک اللہ بڑا تو بہ قبول کرنے والا مہربان ہے (الحجرات - ۱۲)

یہ سب چیزیں مجھ ہی میں پائی جاتی ہیں۔

”ان سب سے پاکٹ ہو۔  
پھر جس بھی میدان میں تو اترے گا،  
فضل، رحمت اور کرم ساتھ ہوگا“

جب تک تو ایسا نہ کرے گا ،  
مردانگی تیری طرف حسرت نہ دیکھا ہوں  
سے دیکھتی ہی ہے گی ۔ یا حی یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
فالفہ خیر التارقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۱۹۷

خوب جائزہ لو، ہم انہی باتوں کے مار ہوئے  
ہیں ورنہ کوئی تو سرخرو ہوتا !

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فאלله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۱۹۸

نفرت کی انتہا  
محبت کی ابتدا

یا حی یا قیوم

الحکمد للحی القیوم  
فאלله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۹۹

تائب جب توبہ کرنے پہ آیا ،  
 ایک ٹیلے کو کہا : اپنی جگہ سے اُٹھ جا۔  
 اُٹھ گیا۔

ایک مٹی کی بوری کو کہا : سونا بن جا۔  
 بن گئی۔

اہل توبہ سے توبہ کہتے ہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله للحن القیوم  
 فاطمہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۲۰۰

”طبرانی“ سے وہ انتخاب کر  
جو تم نہیں جانتے  
اور تم نہیں کرتے

مٹی اسے کھا نہیں سکتی رو  
آگ اسے جلا نہیں سکتی

بھولے ہونے سبق کو دہراتا  
دین کی اصل زندگی ہوتی ہے

یا حییٰ یا قیوم

الحکمد للحق القیوم  
فانہ خیر الرازقین  
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۰۱

کرو \_\_\_\_\_ امر ہے،  
تلقین - یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۰۲

کرنا چاہتے ہو تو ایسا پیدا کر۔  
یہی مردانگی کا جوہر ! یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۰۳

جس نے صرف برکات دیکھیں،  
حصولِ برکات کا منظر نہیں دیکھا،  
تو کیا دیکھا ! یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۰۴

فاتہ — روح کی پرواز کی وقت  
رود توفیق ہی پہ موقوف۔

یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۰۵

ترس کھانا تیری وہ عادت ہے  
جو کبھی نہیں بدلی !

یا حی یا قیوم

الحکمہ للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۲۰۶

بار بار کرنے والے کا قول مُعتبر نہیں ہوتا۔  
اسی طرح ترکے۔



ماسوا کی نفس میں انسانی عروج کی ابتدا

لود

اسی پر استقامت ————— انتہا

ماشاء اللہ کات لاجول ولاقوة الا باللہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد لله رب العالمين فانه خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم



۱۱۲۰۷

پاسے آنفاس وہ منزل ہے جو کسی بھی حال میں  
 کبھی نہیں ڈگمگاتی، قائم و دائم  
 رہتی ہے۔

ایک باطن کے سوا  
 ہر باطن کھول دیتی ہے  
 اصْحَ السَّيْرِ الْبَدَنُ  
 کے مصداق ہوتی ہے۔

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

العَسْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
 فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۰۸

غیبتِ اِس لیے اللہ کو ناپسند ہے کہ  
”میں ہی نے تو بندوں کو پیدا کیا ہے!“

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۱۲۰۹

قدیر — اپنی قدرت سے قادر المقتدر!

أَنْتَ اِخْدَمِ بِنَا صِيَّتَهَا

یا حییٰ یا قیوم

الحکمۃ للہی القیوم  
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم



۱۱۲۱

اَخَذتِ

اَنْتَ اِخَذْتِمْ بِنَاصِيَتِهَا

کایہ مطلب ہے کہ کسی کے بھی قبضہ قدرت میں

کوئی شے نہیں

کردگار بھی تو

پروردگار بھی تو

اور تو ہی تو

يا حَيُّ يا قَيُّوْمُ

الحَكَمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِيْنَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ



۱۱۲۱

تیرا سایہ

أَرْضٌ وَسَمَاءٌ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ

پہ محیط !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العليم

فان الله خير الرازقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۲

دین نہایت سادہ اور عام فہم ہے  
کتاب العمل بالسنۃ کی اتباع:  
مایہ ناز دین۔

نسخہ مایہ یحییٰ العظام کی تشریح۔

کسی ایک امر و نہی پہ کار بند رہنا  
 دین کی عزت بھی ہے اور عظمت بھی۔  
 دین نے جب بھی کسی کو قبول کیا،  
 بُرکاتِ عود کرائیں۔  
 بوند بوند کر کے یہ کاسہ لبریز ہونے لگا۔  
 جام پہ جام بھرنے لگے۔  
 یہی استقامت کا راز۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ط

اور مولاناہی — دینیات کی ہفت پہیل۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



۱۱۲۱

عَلَّقْ ، خَالِقِ كَا عَارِفِ نَبِيں پَرِ كَمَا۔

عَارِفِ وَهُ هِيَ حُجْرٌ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كَا عَارِفِ هُوَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲

زبورِ اَتِ جِو اِہْرَاتِ ، اللہ جانے ، کسی کے کسی کام  
آتے ہوں گے ! ہر کسی کی ضرورت کی چیز لوہا ہے  
قُدْرَتِ حُسْنِ — لَا یَحْتَاجُ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَكْمَدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ مِنَ الرَّاقِبِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۱۵

سورج، چاند، ستارے، پہاڑ  
 سب کے سب ختم ہونے والے ہیں  
 صرف وہ ہے گاہ  
 ذاتِ قدس کا فرد  
 بِدَيْعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۱۶

شمس نے صابر صاحب کی خدمت کی،  
 کیا خالی رہا؟  
 اپنے ہی رنگ میں رنگ دیا!

يا حَيِّ يا قَيُّوْمُ

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۱۷

”رحمتِ رحمت“ کہتے ہو، جانتے بھی ہو کہ  
 رحمتِ کسے کہتے ہیں ؟  
 رحمت — فہم وادراک سے بالا۔  
 جب چاہے، کایا پلٹ دے۔  
 رحمت کے آگے کوئی بھی شے، کوئی شے نہیں۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۱۸

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع  
 مقصود ہے۔ نہ کرامات مقصود ہیں نہ درجات۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۱۹

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ



حِينَ لَا حَيَاةَ فِي دَيْمُومَةٍ مُلْكِهِ وَبِقَائِهِ

اے زندہ جب کہ کوئی زندہ نہ ہوگا  
اسکی حکومت اور بقا کی ہمیشگی ہے

یا حیی

فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يُؤَدُّ حِفْظُهُ

اے قائم رکھنے والے، کوئی چیز آپکے علم سے  
فوت نہیں ہو سکتی اور نہ اُسے تھکاتی ہے

یا قیوم

اس کی حفاظت

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۰

یہ اکتالیس جلیل القدر اسماء ہیں۔

دو یہ ہیں:

يَا حَيُّ

يَا قَيُّوْمُ

يَا حَيِّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۱

پھول کی کونپل سے لے کر جھیل تک کوئی رکاوٹ  
نہیں ہوتی۔ اسی طرح خالق اور قلب کے مابین۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَيُّوْمِ

فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲۲

عاجز وہ ہے جو کچھ بھی کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔

—\*—

اس اعتبار سے ہر کوئی عاجز ہے

أَنْتَ أَخِذْ بِأَبْنَائِنَا صَبْرًا

يَا حَيُّ قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲۳

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَرْدَاةِ الْعُرْطِ

ارذل العمر۔ باتوں اور ملامتوں کا شکار۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲۴

عَيْبِ جَوْنِي

اپنے عیب تلاش کر!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَيُّوْمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲۵

معیت

” سمجھو تمہیں کہ نہیں ؟ “  
 ” اللہ مَعِيَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا “

یا حی یا قیوم

الحمد لله للہم القیوم  
 فالله خير المراقبين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۲۶

جو کبھی کچھ پڑھتا ہے ، کبھی کچھ  
 اُس کے قلب میں پھالے پڑ جاتے ہیں۔

علاج :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دُحْرُوحِیْمِ وَشَامِ ۱۱۰۰ بار

پڑھ کر پانی پی - یا حی یا قیوم

الحمد لله للہم القیوم فالله خير المراقبين

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :  
 جو شخص رُوئے زمین پر یہ کہے :  
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط  
 اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کی  
 جھاک کے برابر ہوں۔

(عن عبد اللہ بن عمرؓ / جامع ترمذی - کتاب البیئہ بسنتہ ج ۱ ص ۹۱)



”کان بند کر ،  
 باجہ نہیں بچ رہا تو کیا ہے ؟“  
 ”یہ صورتِ سرمدی ہے“  
 باحییہ یاقیوم

الحمد لله العظیم فالله خير الملقين

والله ذو الفضل العظيم

۱۱۲۲۸

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَرَىٰ  
وَلَا تُرَىٰ  
لِئَلَّا تُرَىٰ لَكُنْ دُجِحًا نَهْنِي حَابًا  
اے اللہ! تو دیکھتا ہے

(مصنف ابن ابی شیبہ / کتاب العمل بالسنة ج ۱ ص ۹۶/۷)

ف :

یہ تیرا رب ہے  
جس نے تجھے پیدا کیا  
سجدہ کر

رحمن بھی ہے ، رحیم بھی ۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اپنے رب کی طرف متوجہ ہو ۔

يا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

المَعْتَمِدُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ  
فَاِنَّهُ خَيْرٌ لِّرَاقِبِيْنَ

وَاللّٰهُ ذُو الْمُنْتَهٰى الْعَلِيْمِ

۱۱۲۲۹

بچہ کو دیکھ کر تیری قدردانی  
سمجھ میں آئی - اسی طرح میں تھا،  
دو ہر کوئی ! !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی العزیز فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۳۰

دین کو کمزور اور برباد کرنے والی  
دو ہی چیزیں ہیں :

پس پشتِ عیب جوئی

دو مال

جو ان سے پاک ہوا ، بحال ہوا۔

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العلی العزیز فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ	اے اللہ !
أَسَلْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ	سو تپ دی میں نے اپنی جان تجھے
وَوَجَّهْتُ رُحْمِي إِلَيْكَ	اور کر دیا میں نے اپنا رخ تیری طرف
وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ	اور سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ تیرے
وَالْحَبَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ	اور لگا دیا میں نے اپنی پٹیھ کو تیری طرف
رُعْبَةٌ قَدْ هَبَّتْ إِلَيْكَ	رعبت کھرتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے
لَا مَلْجَأَ	کوئی جائے پناہ نہیں
وَلَا مَنجَا مِنْكَ	اور کوئی جائے نجات نہیں تیری گرفت سے
إِلَّا إِلَيْكَ	مگر تیرے دامن رحمت میں
أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ	ایمان لایا میں تیری اس کتاب پر
الَّذِي أَنْزَلْتَ	جس کو تو نے نازل کیا
وَ نَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ	اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے بھیجا

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو داہنی کمرٹ پر لیٹتے اور پڑھتے:

اللہم انزلت علی الخ..... الخ

اور فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے یہ کلمات کہے اور وہ اسی رات مر گیا تو اُس کی موت قِطرت (دینِ اسلام) پر واقع

ہوتی۔ (بخاری - مسلم - دارمی / کتاب العمل بالسنۃ ج ۱ ص ۸۱ / ۹۸۰)

۱۱۲۳۱

اہلِ محبت نے محبان کی محبت کو  
کبھی افشانہ کیا !

یا حییٰ یا قیوم

الحمد لله العقیقۃ فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۱۱۲۳۲

جس نے اس کلام کو زندہ کیا،  
زندہ رہا۔ - یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَحْسَنَكَ اے اللہ! کر دے مجھے کہ درود تجھ سے  
سختی کا پتی آرزو گویا میں دیکھتا ہوں تجھے

(کتاب العمل بالسنة ج ۴ ص ۲۳)

۱۱۲۳۳

جب تک کسی کا دل نہیں بدلتا، اے ہر دل کو  
بدلنے والے، کسی کی بھی کوئی شے نہیں بدلتی۔

یا حی یا قیوم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَيْرُ الرَّاقِبِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۳

بندہ اللہ کی امانت ہے۔  
بندہ ہی اللہ کی امانت ہوتا ہے۔ یا حجیاقیدم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۵

خدمتِ کاپلہ بھاری : یا حجیاقیدم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۶

OBEDIENT IS THE MOST  
PROMINENT FIGURE  
OF MANKIND.

یا حجیاقیدم

الحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ فَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ  
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۱۱۲۳۷

تا بعداری ————— شاذ  
 ناپید بھی کہیں تو حق ہے  
 کوئی کسی کا تا بعدار نہیں  
 اگرچہ ہر کوئی دعویٰ ہے  
 إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَ بِإِذْنِ اللَّهِ

جس کا نفس تا بعدار ہو جاتا ہے ،  
 اصل تا بعدار ہوتا ہے۔

يا حيّ يا قيوم

العتمد للحق القیوم  
 فالله خير التارقین

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ



رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 سُبْحَانَكَ رَبُّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 آمین



امروز سید و سعید و مبارک سہ شنبہ ۱۵ شوال الکریم ۱۴۱۱ھ



ابو ایس محمد برکت علی، لودھی پوری، عنقی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

المستفیض دار الاحسان چک ۲۲۲ (دسُوہہ) سمندی روڈ ضلع فیصل آباد۔ فون نمبر: ۳۶۶۰۰ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَا سَأَلَ اللَّهُ لَخَلْقِ الْإِنْسَانِ إِلَّا الْيُسْرَ يَا أَيُّهَا  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَجِئِينَا بِحَقِّكَ النَّجِيِّ الْأَمِينِ  
وَعَلَى آلِهِ وَآحِبَائِهِ وَعَقْدِيهِ بِعَمَدٍ مِنْ كُلِّ مَعَادٍ لَكَ وَبِعِدَّةِ خَلْقِكَ وَرِضَى نَفْسِكَ  
وَرِزْقِ عَرْشِكَ رَمِدًا وَكَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَالرُّؤُوبُ إِلَيْهِ  
يَا عَوْفُ يَا فَيْتُومُ

مكشوفات

# منازل إحصان

المعروف به

## مقالات بحكمة

### دار الإحصان

ابو نيس محمد بركت علي لودهيانوي

المطابع التجار الصحاف لمصطفى بن دار الإحصان فيصل آباد  
پارستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

قُلْ

عَشِقُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِي وَحِبَّتِي مِلَّتِي

وَطَائِفَتِي مَنْزِلِي!

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابراہیم محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
 آمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ط